

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

ان تہمتوں کی وجہ تیرا جنون تھا

اسماء صدیقہ

تیز ہوائیں چل رہی تھی ان ہواؤں کے ساتھ اس کے بال بھی رقص کر رہے تھے جنہیں وہ بار بار اپنے ہاتھوں سے پیچھے کر رہی تھی خوبصورت پرندے اپنے اپنے گھر کو روانہ تھے شام کے وقت آسمان پہ یہ رونق اسے بہت پسند تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں لکھوں عرضیاں جب چلے من مرضیاں

خواہشوں کے مجھ کو پر لگے

وہ اپنی دھن میں مگن گنگنا رہی تھی جب پیچھے سے کوئی دھاڑا

اٹھا

اس نے فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا

Posted on Kitab Nagri

جی جی ابا وہ یک دم گھبرا گئی یہ کوئی نی بات نہیں تھی جب حیدر علی دھاڑے ہو

لیکن اس وقت ان کی گھر میں موجود گی نی بات تھی وہ ہمیشہ عشاء کے بعد گھر لوٹتے تھے اسی بات کا فائدہ اٹھا کر عصر پڑھتے ہی انشا چھت پر چھڑ جاتی

یہ ایک چھوٹا سا خاندان تھا جس کے سربراہ حیدر علی تھے جو ایک conservative سوچ کے مالک تھے ان کے اپنے ہی اصول تھے جن کو سال میں ایک دفعہ انشا توڑتی تھی اس کے بعد ان کی بیوی وردہ بیگم جو ان کی ہاں میں ہاں ملاتی تھی ان کے نزدیک شوہر کے خلاف جانا گناہ تھا حیدر علی اور وردہ بیگم کی اربن میرج ہوئی تھی خدا نے شادی کے ایک سال بعد دونوں کو ایک خوبصورت سی پری دی جس کا نام حیدر علی نے انشا رکھا

نیچے جاو وہ پھر دھاڑے وہ یہ سنتے ہی نیچے بھاگی

تمہیں پتہ ہے تمہارے ابو نے آج کتنا ڈانٹا مجھے روٹی پکاتی وردہ بیگم نے روٹی بیلتی انشا کو کہا

یہ کونسا نی بات ہے امی وہ آہستا آواز میں بولی تاکہ باہر بیٹھے حیدر علی نہ سن لے

www.kitabnagri.com

تم ایک دن ان حرکتوں کی وجہ سے پھس جاو گی انشا

کیسے؟ انشانے لا پرواہی سے پوچھا

تمہیں نہیں پتہ یہ دنیا تہمت لگاتے نہیں دیکھتی کہ اگلے بندے کا قصور ہے یا نہیں انہوں نے فکر مندی سے کہا

جب میں نے کچھ کیا ہی نہیں تو کیوں کوی مجھ پر آواز اٹھائے گا وہ اب لڑنے کے موڈ میں آگئی تھی

Posted on Kitab Nagri

اچھا چھوڑو اس بات کو تمہیں پتہ ہے وردہ بیغم نے بات بدلی

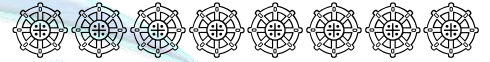
کیا؟

عالیہ ارہی ہے کل

عارفہ خالہ کی بیٹی اس نے وردہ بیغم سے پوچھا

ہاں وہ اب ہمارے ساتھ ہی رہے گی وہ تمہارے کالج میں تمہارے ساتھ ہی ایڈمیشن لے رہی ہے

سچی ماما میں تو بہت خوش ہوں وہ تو یہ سن کر چہک اٹھی تھی یہ اس کی پورانی عادت تھی وہ ہمیشہ سب کے ساتھ ہی اچھا سلوک کرتی تھی اور ہر کسی کو معاف کر دینے سے اسے بہت سکون ملتا تھا اس کی نظر میں کسی کا دل دھکھانا گناہ کبیرا ہے وہ دوسروں کو خوش دیکھ کر خوش ہونے والی لڑکی تھی



پسینے کے چند قطرے اس کے چہرے پر بار بار نمودار ہو رہے تھے جنہیں وہ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اس کے آس پاس سے گزرتی ہر لڑکی رک کر اسے ایک دفعہ ضرور دیکھتی اور دیکھتی بھی کیوں نا اس کا وجہ قد اور گوری رنگت کسی کو بھی اپنی طرف اٹریکٹ کرنے کے لے کافی تھی اس کے چہرے کی سنجیدگی اس کی شخصیت میں ایک خاص قسم کی خوبصورتی تھی لیکن وہ بھی چھو در ز بیغم تھا نوانٹری کا بورڈ اس کے چہرے پر بچپن سے ہی تھا وہ بس ایک پر مرتا تھا اور اس کے لئے کسی کو بھی مار سکتا تھا وہ کب اس کی زندگی بنی اسے خود بھی نہ پتا چلا



Posted on Kitab Nagri

یار عالیہ میں بہت کنفیوز ہو رہی ہوں آج اس کا اور عالیہ کا کالج میں فرسٹ ڈے تھا گھر سے لے کر کالج کے گیٹ تک انشانے عالیہ کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا

چپ ہو جائیں تھک گئی ہوں ایک ہی جملہ سن سن کر عالیہ اب اس پر پھٹ گئی تھی وہ دونوں انٹری گیٹ پر کھڑے تھے

اچھا غصہ کیوں کر رہی ہے اب نہیں کہو گی سوری وہ عالیہ کو منانے لگی وہ اور عالیہ بچپن سے ہی دوست تھی اور اس دوستی کو قائم رکھنے کے لئے انشا ہی ہر دفعہ جھک جاتی

وہ تین گھنٹے سے گاڑی میں بیٹھا سکول کے گیٹ پر نظر لگائے تھا اور اب اس کا پاراساتویں آسمان پر چڑھ گیا تھا کہاں ہے وہ آج کیوں نہیں آئی اس کے دل میں ہزاروں سوال اٹھ رہے تھے وہ شدت کا بے چین تھا اس نے اپنا غصہ کا بو کرنے کی کوشش کی اور پھر کسی کا نمبر ملانے لگا

مقابل کو ایک ارڈر دے کر وہ گاڑی سٹارٹ کرنے لگا کچھ ہی دیر بعد اس کے موبائل پر مسج آیا جسے دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کے ہزاروں رنگ آگے

وہ اس کا جنون تھی اور چھو دری زینم کی یہ پورانی عادت تھی وہ جنونیت میں کچھ بھی کر گزرتا تھا

اسلام و علیکم! چڑیل وہ لاونچ کے سونے پہ بیٹھی اسایمنٹ بناتی انشا کہ پاس اکھڑا ہوا

وعلیکم اسلام! جن اس نے بھی ولی کو اس کے نام سے پکارا

Posted on Kitab Nagri

بھول گئی اس جن نے تمہیں آسکریم کھلائی تھی

ہاں بھول گئی تم بتاؤ کیوں اے ہو وہ کچھ لکھتی بولی

بند اکوئی چائے پانی پوچھ لیتا ہے مہمان کو

کبھی کبھی آؤ تو پوچھوں تم جیسے روز ٹپکنے والے مہمان کو کوئی نہیں پوچھتا وہ ہنستے ہنستے بولی

یہ کون ہے؟ عالیہ بھی وہاں اکھڑی ہوئی اور انشا سے نظروں ہی نظروں میں پوچھا

یہ ولی ہے میرے چاچو کا بیٹا

اور میں انشا کی خالہ کی بیٹی انشا عالیہ کا طعارف کروانے ہی لگی کہ اس سے پہلے عالیہ خود بول اٹھی اور ولی کے سامنے ہاتھ بھی بڑھا دیا جس پر ولی اور انشا دونوں ہی حیران ہوئے کیونکہ ان کے خاندان میں اس بات کو برا سمجھا جاتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن تھوڑی ہی دیر میں ولی نے بھی مسکرا کر ہاتھ تھام لیا

انشا جاو مہمان اے ہے ان کے لے چائے بناو عالیہ نے کسی بڑے کی طرح انشا کو کہا

نی نی میں مہمان تھوڑی نہ ہوں

جاو عالیہ نے انشا کو گھور کر کہا انشا بھی خاموشی سے وہاں سے چلی گئی

اور عالیہ بیچارے ولی کے کان کھانے میں مصروف ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

آج کیوں مجھے عجیب سا لگا کہی مجھے اس عجیب سی فیلنگ کی عادت تو نہیں ہوگی وہ کمرے میں اکیلی اپنی ہی سوچوں میں گم بیٹھی تھی

کیا سوچ رہی ہو کہ اچانک عالیہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی
کچھ نہیں

کچھ تو ہے؟ وہ اس کے پاس ہی صوفے پر براجمان ہو گئی
ولی چلا گیا؟ اس نے بات بدلی وہ چائے دینے کے بعد ان دونوں کے پاس سے اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی تھی
ہاں وہ چلے گئے

اچھا سوتے ہیں صبح کالج بھی جانا ہے وہ عالیہ کو یہ کہتے ہی کمبل میں منہ دے گئی عالیہ بھی خاموشی سے اکریٹ گئی
جب وہ اٹھی تب رات کے بارہ بج رہے تھے آج اسے کیوں نیند نہیں آرہی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی اس نے اٹھتے ہی اپنے پاس لیٹی عالیہ کو دیکھا جو دنیا جہان سے بے خبر سو رہی تھی اور اسے یقین تھا یہی حال گھر میں سوئے باقی لوگوں کا ہوگا

اس نے حیدر علی اور وردہ بیگم کے کمرے میں بھی ایک نظر ڈالی اور صحن میں بنی زینے جو چھت کو جاتی تھی ان کی طرف لپکی آج چاند کی اتنی روشنی تھی کہ پورا صحن روشن تھا کمرے سے اس چاندنی کو دیکھتے ہی انشا کے دل میں چھت پر جانے کی ہوک اٹھی اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہوگی وہ چھت پہ رکھی ایک چارپائی پر جا بیٹھی اور چاند کو تنکنے لگی

Posted on Kitab Nagri

اے اللہ جس طرح میں اس چاند کو دیکھتی ہوں کاش میرا محرم مجھے دیکھے اس نے ایک عجیب سی دعا کی تھی جو کرنے کے بعد اسے بھی تھوڑی عجیب لگی لیکن شاید رب نے یہ دعا اس کے کرنے سے بہت پہلے قبول کی ہوئی تھی

تھوڑی دیر بعد وہ نیچے چلی گئی اور خوابوں کی وادیوں میں کھو گئی

ایک بات پوچھوں عالیہ؟ اس نے درخت پہ بیٹھی چڑیاں پر نظر ٹکائے کہا جوج سڑک کے آخری کونے پر لگے درخت پر بیٹھی تھی وہ دونوں اپنی گلی سے نکل کر سڑک پر آگئی تھی سڑک پر گاڑیاں تیز رفتاری سے چل رہی تھی وہ آج جلدی گھر سے نکلی تھی اس لئے اب آہستہ آہستہ چل رہی تھی

ہاں پوچھوں

جب تمہیں کوئی دیکھتا ہے تو محسوس ہوتا ہے؟ چڑیاں اب آسمان کی طرف دیکھ کر شاید اپنے رب سے کوئی فریاد کر رہی تھی اسے پرندوں کی حرکات کو دیکھنا پسند تھا اور اب بھی وہ یہی کر رہی تھی

ہاں ظاہری سی بات ہے جب کوئی آپ کو دیکھتا ہے تو محسوس ہو جاتا ہے عالیہ نے قدرے لا پرواہی سے کہا

کیا فیلنگ آتی ہے؟ اب وہ چڑیاں سر جھکائے کھڑی تھی شاید رب نے اس کی فریاد سن لی تھی اور اس کے شکر کرنے کا یہ طریقہ تھا

کیا مطلب؟

مطلب کچھ فیلنگ آتی ہے

Posted on Kitab Nagri

پتہ نہیں جب تمہیں کوئی دیکھے گا تو پتہ چل جائے گا وہ یہ کہہ کر اگلی سڑک پر مڑ گئی وہ بھی اس کے ساتھ مڑ گئی لیکن مڑنے سے پہلے ایک دفعہ اس چڑیاں کو دیکھا جواب چہک چہک کر خدا کی حمد پڑھ رہی تھی اللہ تعالیٰ اس چڑیاں نے اپ سے ایسا کیا مانگا جو اپ نے اسے فوراً دے دیا وہ ابھی یہی سوچ رہی تھی جب عالیہ اس کے پاس آ بیٹھی

کیا سوچ رہی ہو؟

کچھ نہیں اسے پتہ تھا اگر وہ عالیہ کو یہ بتائے گی تو وہ بھی سب کی طرح اس کا مزاق اڑائے گی یہ اپ نے کیا کیا؟ وردہ بیگم حیدر علی کے پیچھے پیچھے کمرے میں آئی اور آتے ہی ان کے دے گئے نئے حکم پر استفسار کیا

اب تم مجھ سے پوچھو گی میں کیا کرو حیدر علی بھی دھاڑے

اور ہمیشہ کی طرح وہ ان کی دھاڑ سن کر خاموشی سے اس کمرے سے چلی گئی جو اس گھر کا دیوان خاص تھا وہاں صرف حکم رائج ہوتے تھے

ہوا کیا ہے کیوں رو رہی ہو؟ عالیہ پچھلے آدھے گھنٹے سے انشا سے ایک ہی سوال کر رہی تھی اور جواب میں صرف اس کی سسکیاں سنائی دیتی

Posted on Kitab Nagri

بابا نے وہ اپنے اوپر ضبط کر کے بولی

ہاں کیا کیا بتاؤں

بابا نے کہا ہے اب میں کہی نہیں جاؤں گی

کیا مطلب؟ اسے اس کی بات کچھ سمجھ نا آئی

بابا نے کہا ہے انہیں نہ میں کبھی چھت پر نظر او اور نا ہی ماما کے ساتھ کہی جاتے ہوئے اب میں کونج کے علاوہ
کہی باہر نہیں جاؤں گی اس کی سسکیاں پھر شروع ہو گئی

لیکن کیوں؟

انہیں لگتا ہے میں خراب ہو جاؤں گی اب وہ انسو صاف کر چکی تھی یا شاید آنسوؤں میں اور بہنے کی ہمت نہیں
تھی یہ آنسو تو بہت قیمتی تھے یہ اس کے لئے سنبھالے گئے تھے جسے ان کی قدر تھی

کیا اب ولی بھی نہیں اے گا عالیہ نے وہ بات کر ہی دی جس کے بارے میں وہ اتنی دیر سے سوچ رہی تھی

اجائے گا انشانے یہ کہتے ہی کمبل اوڑ لیا اس کے غصے کو دیکھ کر عالیہ بھی خاموشی سے سو گئی



Posted on Kitab Nagri

وہ ایک عالی شان کمرہ تھا جس کے درمیان ایک افس ٹیبل تھا کمرے کی چاروں اطراف پر کالے رنگ کا پینٹ تھا کمرے میں ہلکی سی روشنی جل رہی تھی جس میں بامشکل ٹیبل پہ پاؤں رکھے کرسی کے پیچھے ٹیک لگائے ہاتھ میں سیگار تھا میں اس کے کش لگا کر فضا کو آلود کرتا وہ شخص نظر اڑا رہا تھا

جسے انکھیں اٹھا کر دیکھنے کی A.Z کمپنی کے کسی امپولائے کی ہمت نہیں تھی

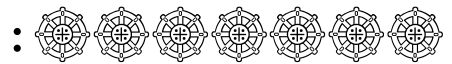
اس لے وہ سامنے کھڑا اہلپوے بھی سر جھکائے کھڑا تھا

بولو سگار کا دھواں فضا میں چھوڑتے اس آدمی نے کہا جسے سن کر کھڑے آدمی نے ہمت بھاند کر بات شروع کی سرانگلینڈ کے ڈیلر زاپ کے ساتھ فیس ٹو فیس ڈیل کرنا چاہتے ہیں میں نے انہیں بہت سمجھایا لیکن وہ میری سننے کے لے تیار نہیں اگر آپ انگلینڈ جا کر ڈیل فائنل کر دے

اس کے آخری جملے پر اس سامنے والے نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اس کی نظر میں اتنا خوف تھا وہ فورن خاموش ہو کر سر جھکا گیا

اس نے ہاتھ میں تھامی سگار سے جسے اس نے دو انگلیوں کے بیچ رکھا تھا اس سے دروازے کی طرف اشارہ کیا جس کا مطلب تھا out

کھڑا شخص مطلب سمجھتے ہی کمرے سے نکل گیا



Posted on Kitab Nagri

وہ فجر کی نماز پڑھ کر صحن میں آگئی رات بھی اپنے اختتام کو پہنچ چکی تھی وہ دودن سے اس چڑیا کو دیکھ رہی تھی جسے حیدر صاحب نے اسی شام قید کیا تھا جس شام انشا کو حیدر صاحب نے اپنے اصولوں میں قید کیا تھا آج بھی وہ صحن میں اس معصوم کو دیکھنے آئی تھی جو شاید سر جھکائے خاموشی سے اپنے خدا سے اپنی ازادی مانگ رہی تھی ہلکی ہلکی ہوا اس معصوم کے پر ہلارہی تھی

انشاب اس کے پنجرے کے پاس جا بیٹھی جو صحن کے کونے میں رکھا تھا کیا تم اس پنجرے میں خوش نہیں؟ انشا نے اس سے وہ سوال کیا جس کا جواب وہ جانتی تھی اس کے سوال پر اس چڑیا نے اور سر جھکا لیا شاید وہ اپنا دکھ چھپا رہی تھی میں تمہیں اس قید سے آزاد کر دوں گی اس نے اگے بڑھ کر پنجرے کا دروازہ کھولا اور اس چڑیا کو محبت سے پکڑ کر باہر نکالا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اس آسمان میں اڑا دیا جس پر اب سورج اپنا رنگ چھڑھا رہا تھا

چڑیاں آسمان میں چھپھاتی اڑ گئی

کتنا سکون ملتا ہے کسی کو آزاد کرنے میں کاش اس سکون سے خدا بابا کو بھی روشناس کروائے وہ صرف سوچ کر گھر کی اندرونی جانب بڑھ گئی

کیا کر رہی ہو میڈم؟

Posted on Kitab Nagri

ولی روٹیاں پکاتی انشا کے پاس اکھڑا ہوا

نظر نہیں رہا

میرا خیال ہے ولی صاحب یہاں کوئی اور بھی کھڑا ہے روٹی بیلتی عالیہ نے خود کے اگنورک مئے جانے پر ولی کو
ٹونک کیا

جی جی نظر ارہی ہے اپ، ولی اب اس کے پاس اکھڑا ہوا

میں ایک بات بتاؤں عالیہ وہ عالیہ سے سرگوشی میں بات کرنے لگا

کیا؟ عالیہ نے بھی چہک کر جواب دیا

شادی کے بعد میں کبھی بھی انشا کو روٹیاں نہیں بنانے دوں گا

وہ سرگوشی کر کے پیچھے ہٹ گیا اور عالیہ بس اسے شوک میں دیکھتی رہی

باہر جاؤں بابا کے ساتھ جا کر بیٹھوں انشانے ولی کو باہر جانے کا کہا

ولی بھی مسکراتا ہوا بابا اور جی خانے سے چلا گیا عالیہ بس دونوں کو دیکھتی رہی اب اس کی نظر میں حسد تھی جلن تھی

دکھ تھا جنون تھا

وہ صبح پانچ بجے سے اپنی گاڑی میں بیٹھا کالج کے گیٹ پہ نظر لگائے تھا

Posted on Kitab Nagri

اور وہ دشمن جاں دنیا سے بے نیاز سڑک پہ چل رہی تھی وہ کالے رنگ کا گاؤن پہنے ادھے چہرے پہ نقاب
کئے اپنی مخمور آنکھوں کو اپنی منزل کی جانب رکھے خاموشی سے اپنی ہی سوچوں میں گم چل رہی تھی

اور وہ بے بس گاڑی میں بیٹھا اس پہ نظر ٹکائے تھا

اج عالیہ اس کے ساتھ نہیں آئی تھی جب سے ولی نے اس سے وہ بات کی تھی وہ بہت پریشان تھی اس لے اج
اس نے کالج سے بھی اوف لیا تھا

اس کا یہ پیریڈ فری تھا اس لے وہ اس گھنے درخت کے نیچے آ بیٹھی جو کالج کے ایک کونے میں تھا جس کی چھاؤ
میں انشا کو بہت سکون ملتا تھا

مجھے کیوں ایسا لگتا ہے جیسے کوئی مجھے دیکھ رہا ہو اے اللہ میری اس مشکل کا حل بتا دے وہ اللہ سے اپنی سوچوں
میں محو گفتگو تھی

ہو سکتا ہے یہ صرف میرا خیال ہو وہ پھر سے اپنا زہن بدلنے کی ایک ناکام کوشش کر رہی تھی

وہ بدل بھی کیسے سکتی تھی اس زہن کو اس کی محبت بھری نگاہیں اس کے دل میں اپنے پنچے گاڑ رہی تھی

وفا کیا تم اج کالج سے واپسی پر میرے ساتھ چل سکتی ہو؟

وفا اسی کے محلے میں رہتی تھی اس لیے اس نے اسے کالج سے واپسی پر اپنے ساتھ چلنے کا کہا

کیوں اج عالیہ نہیں آئی؟ وفانے انشا سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں

کیوں اسے کیا ہوا؟

بس اس کی تھوڑی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

چلو ٹھیک ہیں میں واپسی پر تمہارے ساتھ چلوں گی

اچھا وہ یہ کہہ کر واپس مڑ گئی

سنو! وفانے اسے اواز دی

ہاں! وہ بھی پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی

وہ مجھے لا بھری میں تھوڑا کام ہے تم ویٹ کرو گی

ٹھیک ہے میں کر لو گی

تھینکس یار

اٹس اوکے وہ یہ کہہ کر اپنا لاسٹ پیریڈ لینے چلی گئی

وہ جب کالج سے نکلے تب تک سڑک پر لڑکیوں کا رش کافی کم ہو چکا تھا



Posted on Kitab Nagri

انشا کو اس سنسان سڑک پر بھی وہی احساس ہو رہا تھا جو اسے روز ہوتا تھا

اس نے سڑک کے چاروں اطراف نظرے گھوما کر دیکھی لیکن سڑک پر سوائے

اس ایک گاڑی کے اور کوئی گاڑی نہیں تھی جس کے مرربلیک تھے شاید اسی وجہ سے اندر کا کچھ نہیں نظرارہا تھا

کیا دیکھ رہی ہو؟ وفانے سڑک کی چاروں اطراف دیکھتی انشا سے پوچھا



کچھ نہیں اس نے گھڑبڑا کر جواب دیا

www.kitabnagri.com

تمہارا نقاب خراب ہو گیا ہے

کہا سے! اس نے نقاب پر ہاتھ رکھتے وفا کو۔ کہا

Posted on Kitab Nagri

ادھر سے اس نے انگلی سے اشارہ کیا
کدھر سے! اسے سمجھ نہیں رہی تھی

ایسا کرو وہ جو کالی گاڑی کھڑی ہے اس کے مرر میں دیکھ کر سیٹ کر لو وفا

نے انشا کو مشورہ دیا



نہیں انشانے وفا کو جواب دیا

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں ہوتا ہم بھی اکثر کسی گاڑی کے مرر میں اپنا سcaf ٹھیک کر لیتے

ہیں کر لو تم بھی وفا اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کے پاس لے آئی

Posted on Kitab Nagri

اچھا! پھر بھی تم دیکھتی رہنا کوئی دیکھ نہ لیں انشانے اسے تنبیہ کی

اچھا یار جلدی کرو



وہ اپنا نقاب اتار کر سیٹ کرنے لگی

اس کی آنکھیں ٹھہر گئی اج اس کی زندگی کا یہ سب سے حسین لمحہ تھا کہ

اج اس دشمن جاں کا دیدار ہو رہا تھا اج وہ پر نور چہرہ بغیر نقاب کے اس کے

سامنے تھا وہ ہلکے جھپکنا بھول گیا تھا اگر اج چاند بھی زمیں پہ اکھڑا ہوتا

Posted on Kitab Nagri

معجزہ خداوند بھی ہوتا تب بھی چھو دری زینم اس دشمن دل کے چہرے سے

نظر نہ ہٹاتا لیکن یہ فقت کچھ لمحوں کا نصیب تھا وہ منظر سے غایب

ہو چکی تھی اور وہ کتنی ہی دیر بیٹھا اس جگہ کو دیکھتا رہا

♥♥♥♥♥♥♥♥

وہ اپنے عالی شان کمرے میں لگے بیڈ کے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا

Kitab Nagri

لیکن آنکھوں میں وہی منظر لہرا رہا تھا جسے آج قسمت نے اس پہ مہربان ہو کر

دکھایا تھا وہ سیگار کا کش لے کر دھوا فضا میں چھوڑ رہا تھا آج چھو دری

زینم کے چہرے سے اس دلفریب مسکراہٹ کا جانا مشکل تھا

Posted on Kitab Nagri

کیسے ہو زینم؟ ایک ادمی کمرے میں داخل ہوا جسے دیکھ کر چھو دری زینم

کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی

اپ سے مطلب؟ اس نے تلخ لہجے میں بات کا جواب دیا

اب وہ ادمی بیڈ کے سامنے رکھے صوفاسیٹ پہ بیٹھا تھا

Kitab Nagri

بیٹا میں تمہارا باپ ہوں یہ جملہ نہایت ہی دھیمی آواز میں کہا گیا یا شاید

ٹوٹی آواز میں

Posted on Kitab Nagri

اپ صرف چھو دری وقار ہے وہ یہ کہنے چھا ہتا تھا لیکن چپ کر گیا کیونکہ اج

اس کا ہر گز کسی سے لڑنے کا موڈ نہیں تھا

کوئی کام! وہ اس بات کو نظر انداز کر کے بولا

میں کچھ دنوں کے لے باہر ملک جارہا ہوں وقار صاحب نے بتایا

تو میں کیا کرو اس نے اسی لہجے میں ان سے پوچھا

www.kitabnagri.com

نہیں بس میں یہ کہنے آیا تھا تم اپنا خیال رکھنا

اچھا اج سے پہلے اپ کو میرے خیال کی فکر تھی؟ اس نے ابرو اچکا کر پوچھا

Posted on Kitab Nagri

اس کے اس سوال پر انکا سر اور جھک گیا اور وہ یہ جھکا سر دیکھ کر پیر

پٹختا کمرے سے نکل گیا اور وہ پیچھے احساس ندامت میں ڈوبیں رہیں

وہ اپنے کمرے میں اندھیرا کرے بیٹھی تھی اور وہی بات سوچ رہی تھی جسے وہ واپسی کے پورے راتے سوچتی
ائی تھی

کیوں مجھے عجیب سی شرم آنے لگی تھی کیوں ایسا لگ رہا تھا کوئی بہت غور

سے مجھے دیکھ رہا ہے اے اللہ مجھے اس مشکل سے نکال وہ پھر اپنے رب سے دعا کرنے لگی

اک اجنبی سا احساس ہوا

اک دن بے پناہ ہوا

Posted on Kitab Nagri

میرے چہرے پر شرمو حیا کی لالی ائی

پھر دل بے قرار ہوا

جن نگاہوں کو دیکھ نہ سکی

پھر بھی دل کا ان نگاہوں سے تعارف ہوا



www.kitabnagri.com

وہ نگاہیں جو منظر سے غائب تھی

پھر دل کو ان کا احساس ہوا

انشا اٹھو یا رتم نے کالج نہیں جانا عالیہ انشا کے پاس کالج جانے کے لئے مکمل

Posted on Kitab Nagri

تیار کھڑی تھی

نہیں تم جاو میری طبیعت ٹھیک نہیں اس نے جواب دیتے ہی منہ کمر میں

چھپالیا

اچھا ٹھیک ہیں میں جا رہی ہوں خدا حافظ وہ یہ کہہ کر کمرے سے چلی گئی

Kitab Nagri

یہ تو انشا ہی جانتی تھی وہ کیوں نہیں جا رہی وہ ان نظروں سے بچنا چھا ہتی

تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ گاڑی کو ہوا کی طرح ایک سڑک سے دوسری سڑک پر لے جا رہا تھا وہ بہت

بے چین تھا

وہ کیا کرتا وہ خود کو نہیں روک پارہا یہ اس کی بچپن کی فطرت تھی وہ

جس چیز کو چھاہتا ہے جنون کی حد تک چھاہتا لیکن وہ انشا کو اپنی پاک

محبت رکھنا چھاہتا تھا لیکن اب یہ تو قسمت کو ہی معلوم ہے وہ اس کی

www.kitabnagri.com

محبت رہے گی یا جنون بن جائے گی

مجھے خوف ہے

Posted on Kitab Nagri

وہ پاک محبت

میرا جنون نہ بن جائے

مجھے خوف ہے

یہ میری عاشق نگاہیں

ان میں بسنے والا پر نور چہرہ

میری جنونیت نہ بن جائے

اج کا بج نہیں گئی تم؟ سب گھر والے رات کا کھانا کھا رہے تھے جب حیدر علی



Posted on Kitab Nagri

نے انشا سے سوال کیا

نہیں انشانے جھکے سر کے ساتھ جواب دیا

کیوں؟ حیدر صاحب نے پھر سوال کیا

طبیعت ٹھیک نہیں تھی وہ یہ کہہ کر ٹیبل سے اٹھ گئی جب سے انہوں نے اپنے

Kitab Nagri

نئے اصول رائج کئے تھے تب سے انشان سے کھیچی کھیچی رہتی تھی

میں کل بھی کالج نہیں جاؤں گی اس نے سونے سے پہلے خود سے عہد کر لیا اور

کامیاب بھی ہوئی صبح وہ عالیہ کے لاکھ اٹھانے پر بھی

Posted on Kitab Nagri

نہ اٹھی تو عالیہ بھی ہار مان کر خاموشی سے کالج کے لئے روانہ ہو گئی

وہ پچھلے ادھے گھنٹے سے کالج کے گیٹ پہ نظر ٹکائے بیٹھا تھا لیکن تھوڑی ہی

دیر بعد کالج کا گیٹ بھی بند ہو گیا اور یہ دیکھتے ہی اس نے اپنا موبائل اٹھایا

پھر کسی کا نمبر ڈائل کرنے لگا پہلی ہی بیل پہ مقابل نے فون اٹھالیا

Kitab Nagri

سلام سائی! مقابل نے چھو دری زینم کو سلام کیا جس کا جواب دینا بھی اس

نے گوارا نہ کیا

Posted on Kitab Nagri

مہر علی تم سے ایک کام ہے ہمیں زینم نے اپنے ازلی لہجے میں بات کا آغاز کیا

جی جی جو حکم سائی

ایک لڑکی ہے اس کی خیر خیریت معلوم کر کے بتا دوہ بھی صرف دس منٹ



میں

جی جی جو حکم سائی

جلدی اس نے یہ کہتے ہی فون رکھ دیا

اور مسج لکھ کر اسی نمبر پر سینڈ کر دیا

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک دس منٹ بعد اسی نمبر سے کال آئی جسے دوسری بیل پر زینم نے رسیو

کر لیا



ہاں بولو مہر علی کیسی ہے وہ

سائی وہ لڑکی بالکل ٹھیک ہے

www.kitabnagri.com

تمیز مہر علی وہ بی بی سرکار ہے تم سب کی

معافی سائی معافی

Posted on Kitab Nagri

یاد رکھنا آئندہ اس غلطی کے ساتھ ساتھ اپنی آخری سانس بھی لے لینا اس نے

یہ کہتے ہی فون بند کر دیا

انشا حیدر تمہیں کیا لگتا ہے تمہاری ایسے حربے اڑانے سے میں پیچھے ہٹ

جاؤں گا وہ اپنے چہرے پہ مسکراہٹ سجائے اپنے خیالوں میں انشا کو لائے اپنی

محبت کے قصے سنارہا تھا

www.kitabnagri.com

اور وہ اس کی محبت سے بے خبر خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی

[illegible]

Posted on Kitab Nagri

وہ ایک محل نما گھر تھا جس کے درمیان میں لگے عالی شان صوفے پہ وہ

پریوں جیسا لباس پہنے بیٹھی تھی اور ایک وجہ قد شخص اس کے سامنے

گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں انشاؤہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور وہ اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھے کھکھلا کر ہنس دی ♥

ہائے اللہ وہ اچانک بیڈ پر اٹھ کر بیٹھ گئی

یہ میں نے کیا دیکھا اور وہ کون تھا وہ ہزاروں سوچوں کے زیر اثر کئی دیر

Posted on Kitab Nagri

بیٹھی رہی

عالیہ اور انشا دونوں ہی ساتھ بیٹھی صحن میں چائے پی رہی تھی جب ولی

دروازہ کھول کر اندر آیا

کیا چل رہا ہے beautiful girls؟ ولی چیر گھسیٹ کر ان کے پاس آ بیٹھا

جو بھی چل رہا ہے اپ یہاں کیوں آئے ہو انشانے اس سے پوچھا اس کے اس

www.kitabnagri.com

انداز سے پوچھنے پر عالیہ نے اسے گھورا

اسے چھوڑے اپ بتائے کیسے ہیں عالیہ ولی سے مخاطب ہوئی

Posted on Kitab Nagri

جیسا پہلے تھا ولی نے ہنستے ہنستے جواب دیا

تم دونوں باتیں کرو میں کمرے میں ہوں انشائیہ کہہ کر کمرے کی طرف چل



دی

اچھا میں دو منٹ میں اتا ہوں اپ اپنی چائے پیوں وہ یہ کہہ کر انشا کے پیچھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لپکا

اور عالیہ صرف دیکھتی رہ گئی میں تمہیں ہر حال میں حاصل کروں گی ولی وہ

Posted on Kitab Nagri

اپنے دل میں عہد کر بیٹھی

وہ سب رات کا کھانا کھا رہے تھے

تم آج بھی کالج نہیں گئی انشا؟ جب حیدر علی نے اسے پوچھا

جی! وہ یہ کہہ کر کھانا کھانے میں مشغول ہو گئی

میں نے فیس تمہارے پڑھنے کے لیے جمع کروائی تھی تو مہربانی ہوگی میری

Kitab Nagri

خون پسینے کی کمائی کو یوں نہ ذائع کرو وہ یہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب

بڑھ گئے

Posted on Kitab Nagri

میں آپ کو کیا بتاؤ بابا میں کتنی مشکل میں ہوں وہ یہ صرف سوچ کر ٹیبل

سے اٹھ گئی

میں نے تم سے ایک بات کرنی ہے انشاؤہ ابھی سونے کے لیے لیٹی ہی تھی جب

وردہ بیگم اندر داخل ہوئی



www.kitabnagri.com

جی بولے امی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

تمہارے ابو تمہاری شادی کرنا چاہتے ہیں انہوں نے دھیمی آواز میں بات کا آغاز

Posted on Kitab Nagri

کیا

انشا کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ حیدر علی کس سے اس کی

شادی کریں گے اور اگر پڑتا بھی ہوتا تو کونسا کسی نے اس معصوم کی سن

لینی تھی اس لیے خاموشی سے حیدر صاحب کا نیا حکم سن رہی تھی

انہیں ولی پسند ہے تمہیں تو کوئی اعتراض نہیں؟ وردہ بیگم نے اس سے سوال

www.kitabnagri.com

کیا

میرے اعتراض کرنے سے کیا فیصلہ بدل جائے گا؟ انشانے ان سے الٹا سوال کیا

Posted on Kitab Nagri

جس کے جواب میں وردہ بیگم سر جھکا گئی

مجھے کوئی اعتراض نہیں میں بہت خوش ہوں ماں کی یہ حالت دیکھ کر اس



نے دل پہ پھتر رکھ کر کہا

اچھا اب جائے یوں دیکھتی رہے گی تو میں شرمنا شروع کر دوں گی وہ وردہ

www.kitabnagri.com

بیگم کو انکھ مار کر بولی

اس کے اس طرح بولنے پر وردہ بیگم بھی ہنس دی اور وہاں سے اٹھ کر چلی

Posted on Kitab Nagri

گئی اور وہ پیچھے اپنے خوابوں کے جنازہ کا بوجھ لے لیٹ گئی وہ تو اس قدر

مجبور تھی کہ اپنے خوابوں کا ماتم بھی نہیں کر سکتی تھی

اللہ تعالیٰ ایسا کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ آپ کو تو میرے خوابوں کے بارے میں

پتہ تھا نہ میں نے آپ کو تو بتایا تھا نا کہ میں مانچسٹر جانا چھاتی ہوں پھر

بھی آپ نے بابا کو نہیں روکا وہ اللہ سے باتیں کرتے کرتے کب انکھیں موند گئی

www.kitabnagri.com

اسے خود پتہ نہ چلا

وہ اپنے افس کی چیر پہ بیٹھا پاؤں سامنے ٹیبل پر رکھے بار بار سگار پھونک

Posted on Kitab Nagri

رہا تھا اس حد تک سگار پینے کی وجہ سے اس کی آنکھیں لال ہو چکی تھی

جنہیں کوئی بھی عام انسان دیکھ کر کانپ سکتا تھا۔ اس کمرے کا خوفناک

اندھیرا اور فضا میں پھیلا دھوا ایک خوفناک منظر پیش کر رہا تھا

تم نے اب تک چھو دری زینم کی محبت دیکھی تھی اب تم میری جنونیت

دیکھنا مس انشا وہ سگار کے کش بھرتا ہزاروں عہد کر چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اج آسمان پر ہر جگہ بادل تھے تیزی سے چلتے کالے بادلوں نے سورج کو اپنے

اندر کہی چھپالیا تھا اسی لے آسمان صبح کے اٹھ بجے بھی رات کا منظر پیش

کر رہا تھا تیز اندھی چلنے کے باعث آنکھوں کو بار بار رگڑنا پڑ رہا تھا تاکہ اس

سنسان سڑک کا منظر دکھائی دے سکے

Kitab Nagri

کاش میں بھی نہ آتی! آج عالیہ بخار کے باعث کالج نہیں آئی تھی جبکہ اشعارات

والی بات کے غصے میں اکیلی گھر سے کالج کی طرف روانہ ہوئی تھی

Posted on Kitab Nagri

اور اب دل میں اسی بات کا افسوس منارہی تھی کیونکہ اس سنسان ماحول

سے اسے خوف ا رہا تھا

اس خوف کو دور کرنے کے لیے اس نے سڑک کے کونے میں لگے درخت جو اس

تیز چلتی اندھی میں رقس کر رہا تھا

اس پہ بنے گھونسلے پر نظر ٹکائی جہاں اج چڑیاں اور اس کے بچے دونوں ہی

www.kitabnagri.com

موجود نہ تھے

اس کے بچے کہاگئے وہ ابھی یہی بات سوچ رہی تھی کہ اچانک کسی نے اس

Posted on Kitab Nagri

کے نرم و نازک بازو کو اپنی مضبوط گرفت سے پکڑا اور گھسیٹتا ہوا کسی

کالی گاڑی کی طرف لے گیا اور دروازہ کھول کر اسے پیچھے کی سیٹس پر

پھینکا اور گاڑی لاک کر کے خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی بھگالے گیا

کون ہو تم؟ اس نے اس کے کاندھے کو پیچھے سے بار بار ہلایا لیکن سامنے والے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نے کوئی جواب نہ دیا

چھوڑو مجھے ہیلپ می ہیلپ می وہ گاڑی کے دروازوں کو زور زور سے پیٹنے

Posted on Kitab Nagri

لگی

خاموش اب مجھے آواز نہ ائے وہ پیچھے مڑ کر دھاڑا اس کی لال انکھوں کی

گھور نے انشا کو چپ کروادیا اس نے اس کے چپ کرتے ہی چہرہ اگے کر لیا

کیونکہ وہ ان معصوم انکھوں میں نظر آنے والے آنسوؤں سے کمزور نہیں پڑنا



www.kitabnagri.com

چھاتا تھا

اے خدا! ان انکھوں میں ایسا کیا ہے؟

ان تہمتوں کی وجہ تیرا جنون تھا از۔ اسماء صدیقہ

Posted on Kitab Nagri

میں دیکھتا ہوں تو کھوجاتا ہوں

ان معصومانہ آنکھوں میں

میں خود کو پاتا ہوں

ان آنکھوں کے برسنے پر

میں خود کو ہار جاتا ہوں

پوری زندگی بس میں

ان آنکھوں کو دیکھنا چھاتا ہوں



Posted on Kitab Nagri

اس نے اس کا کمزور سا بازو اپنی مضبوط گرفت میں لیا اور گاڑی سے باہر نکالا

مجھے چھوڑ دو انشا پھر رونے لگی

وہ ایک فارم ہاؤس تھا جس کے بیرونی حصے میں گارڈن تھا اور اندرونی حصے

میں سامنے ہی تین کمروں کے بڑے بڑے دروازے تھے

وہ اسے گھسیٹتا ہوا درمیان والے کمرے کے اندر لے آیا جو ایک عالی شان کمرہ

www.kitabnagri.com

تھا لیکن اندھیرے کی وجہ سے اس کی حالت دیکھنا مشکل تھی

اس نے اسے بیڈ پر پھینکنے کے انداز میں بیٹھایا اور خود وہاں سے جانے کے

Posted on Kitab Nagri

لیے پلٹا

چھوڑ دو مجھے تمہیں خدا کا واسطہ وہ چیخ کر بولی اس کی آواز کی

بے بسی اور سسکیوں نے اسے پلٹنے پر مجبور کر دیا

چھوڑ دوں گا پہلے شادی کر لو اس نے پیچھے پلٹ کر اطمینان سے جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسے وہ حیرت کے زیر اثر بولی

مجھ سے تمہیں لگتا ہے میں تمہیں کسی اور کا ہونے دوں گا وہ ابرو اچکا کر

Posted on Kitab Nagri

بولا

نہیں کرو گی نہیں کروں گی نہیں وہ چیخ چیخ کر بولنے لگی

اس کے یوں چیخنے پر وہ اس کے پاس آیا اور اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ کی

مضبوط گرفت میں لے کر بولا

تم شادی کرو گی تو صرف مجھ سے کسی اور کے بارے میں سوچنا بھی مت

www.kitabnagri.com

وہ دھاڑ کر بولا

وہ معصومانہ آنکھیں اس کی دھاڑ پہ برسنے لگی وہ ان آنکھوں میں آنسوؤں

Posted on Kitab Nagri

کیسے دیکھ سکتا تھا اس لئے فوراً کمرے سے نکل گیا



اس جنون کی بے حسی تو دیکھوں

جن انکھوں سے

کبھی وہ عشق کیا کرتے تھے

جن انکھوں سے

نیندوں میں بھی ہزاروں باتیں کیا کرتے تھے

Posted on Kitab Nagri

جن آنکھوں سے

وہ دنیا کے نظارے کیا کرتے تھے

جن آنکھوں کو

دیکھ کر وہ خود کو بھول جایا کرتے تھے



اج وہ آنکھیں

اس جنون نے نم کردی اُن آنکھوں میں آہیں بھردی

Posted on Kitab Nagri

اس جنون کی بے حسی تو دیکھوں

ان آنکھوں کی اب بے بسی تو دیکھوں

وہ رات گئے اس کے کمرے میں کھانے کی ٹرے تھا میں داخل ہوا تو وہ سامنے

زمین پہ بیٹھی سر بیڈ پہ رکھے آنکھیں موندیں تھی

انشاء اٹھو کھانا کھاؤ



www.kitabnagri.com

وہ اس کے پاس گھوٹنوں کے بل بیٹھ گیا

وہ اسے دیکھتے ہی اس کی طرف پاگلوں کی طرح آئی اور اس کا گیربان اپنے دونوں ہاتھوں سے تھام لیا پہلی بار زندگی میں کسی نے چودھری زینم کے سامنے یہ جرأت کی۔ جیسے ہی اس نے انشاء کی کلائی تھامی اس کا ہاتھ جلنے والا ہو گیا کیونکہ وہ بخار میں جل رہی تھی۔ اور پھر اچانک وہ بے ہوش ہو کر اس کی باہوں میں جھول گئی۔ اس

Posted on Kitab Nagri

کے بے ہوش ہوتے ہی وہ اسے گود میں اٹھا کر بیڈ تک لایا۔ زیغم نے اسے سیدھا لیٹایا۔ اور کسی کو کال ملائی۔ ہیلو ڈاکٹر

Choudhary zaigham speaking

Yes sir

دس منٹ میں میرے فارم ہاؤس پہنچو اگر ایک منٹ بھی لیٹ ہوئے تو وہ تمہاری زندگی کا آخری منٹ ہو گا۔ یہ کہتے ہی رابطہ منتقع کر دیا گیا۔

اب وہ مسلسل اسے کے ہاتھ پاؤں مل رہا تھا۔ چودہری زیغم زندگی میں پہلی مرتبہ اس حد تک پریشان تھا۔

مقررہ وقت پر ڈاکٹر پہنچ گیا تھا اسکے پہنچتے ہی وہ ڈاکٹر کو انشا کے پاس لے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گیا اب ڈاکٹر انشا کا معائنہ کرنے میں مصروف تھا۔ اور زیغم انشاء کے پاس

گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا تھا۔ دیوانہ وار زیغم انشا کو تک رہا تھا۔ زیغم کی یہ

Posted on Kitab Nagri

حالت ڈاکٹر کے لیے حیران کن تھی۔ اس کی لال آنکھیں اس کے رونے کی بھرپور

چغلی کر رہی تھی۔ ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ کمزوری کی وجہ سے یہ حالت ہوئی ہے۔

انجیکشن لگا دیا ہے تھوڑی دیر میں ہوش آجائے گی۔ یہ کچھ میڈیسن ہیں اور

کھانے کا خاص خیال رکھیں اگر ہو سکے تو stress نہ دیں۔

Kitab Nagri

ویسے چودھری صاحب اگر برانہ مانیں تو پوچھ سکتا ہوں یہ کون ہیں؟

یہ میری سب کچھ ہیں۔ اس کی آنکھوں کی جنونیت دیکھ کر ڈاکٹر نے وہاں سے

Posted on Kitab Nagri

جانے میں ہی عافیت جانی۔

وہ ڈاکٹر کے جاتے ہی کمرے میں واپس آیا اور اتے ہی نظر اس بے حوش وجود

پر گئی

جو چھو درمی زینم کا سب کچھ تھی دنیا جہان، دن رات سب کچھ

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اس کے پاس بیٹھ گیا اور نظریں اس کے چہرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر مرکوز کر دی۔

وہ تو اسے ہزاروں کی بھیڑ میں دیکھتا تھا تو آج تو نہ کوئی بھیڑ تھی نہ کوئی

Posted on Kitab Nagri

شور تھا نہ وہ روک رہی تھی نہ کوئی ٹوک رہا تھا تو کیسے وہ نہ دیکھتا

اج بھی اس کی نظرے اس ایک کے ہی چہرے کا طواف کر رہی تھی



♥ اس چہرے کا ہر نقش

میں نے اپنی آنکھوں میں نقش کیا

www.kitabnagri.com

مجھے اس کی آنکھوں میں بھی اپنا نقش چاہیے

مجھے ضرورت نہیں کسی تعارف کی

Posted on Kitab Nagri

مجھے تعارف عشق چھا ہے

مجھے بس یہی پہچان چاہیے

میں اس کا عاشق، ہوں یہ نام چاہیے ♥
: تقریباً ایک گھنٹے بعد اسے ہوش آیا اور وہ اس کے ہوش میں آتے ہی

وہ اسے اپنے بے حد قریب بیٹھے ہوئے دیکھ کر ڈر گئی

Kitab Nagri

پچھے ہٹے اس کے منہ سے الفاظ بھی ٹوٹ کر نکل رہے تھے شاید وہ اب بھی

اس انجیکشن کے زیر اثر تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی بات سنتے ہی بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا

کھانا کھاؤ! وہ ٹرے اس کے سامنے رکھ کر بیٹھ گیا

نہیں کھانا مجھے گھر چھوڑ کر آؤ مجھے گھر جانا ہے وہ پھر سے چلانے لگی

چھوڑاؤ گا پہلے کھانا کھاؤ وہ اس پہ دھاڑا

وہ اس کی دھاڑ سنتے ہی خاموش ہو گئی اور کسی معصوم بچے کی طرح سر

www.kitabnagri.com

جھکا کر بیٹھ گئی اس کی یہ ادا کسی کو بھی بے قابو کر دیتی لیکن یہاں

چھو در زینم تھا جسے اپنے نفس پہ قابو رکھنا بہت اچھے سے اتا تھا

Posted on Kitab Nagri

میں کھلا دوں؟ اس نے ہاتھ میں نوالا بنائے اجازت طلب نظروں سے انشا کو

دیکھا

نہیں میں خود کھا لو گی وہ اس کے سامنے سے ٹرے اٹھا کر اپنی گود میں

رکھتی بولی



کھالو! وہ یہ کہہ کر اور تھوڑا ایزی ہو کر بیٹھ گیا اس کے کھانے کے انداز سے

لگ رہا تھا اسے شدت کی بھوک تھی اور نظرے اس کے چہرے پر جمالی

Posted on Kitab Nagri

وہ کھانا بیچ میں چھوڑ کر بیٹھ گئی

کیا ہوا اس کے رکنے پر وہ بولا

نظرے ہٹائے اپنی وہ غصے سے بولی

کیوں وہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولا

کیونکہ بس نظرے ہٹائے اپنی ورنہ میں کھانا نہیں کھاؤ گی اس نے دھمکی

www.kitabnagri.com

والے انداز میں کہا اور اثر بھی ہوا

وہ اٹھ کر بیڈ کے سامنے لگے صوفاسیٹ پر جا کر سر جھکائے بیٹھ گیا

Posted on Kitab Nagri

وہ پھر سے کھانے میں مشغول ہو گئی

کب میں تم سے اظہار محبت کرو گا انشاؤہ دل ہی دل میں سوچنے لگا

شائد وہ یہ نہیں جانتا تھا محبت کو کسی زبان کی ضرورت نہیں ہوتی وہ تو

گھر گھر اپنی نظمیں گاتی پھرتی ہے اور اج اس کمرے کی چار دیواری بھی

Kitab Nagri

محبت کی ایک نظم پڑھ رہے تھے کیونکہ دو محبوب ایک چھت کے سائے میں

بیٹھے تھے

Posted on Kitab Nagri

♥ میں محبت ہوں

میں چار سوں

میں بسی ہر روح

میں صبح ہوں

میں شام ہوں

میرا ہر دل میں بسیرا ہے



Posted on Kitab Nagri

میں وفا ہوں

میں ہر دم ہوں

میں ہر قدم ہوں

میں محبت ہوں ♥



اب مجھے گھر چھوڑ کر آو وہ کھانا ختم کر کے بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی

www.kitabnagri.com

کیوں؟ وہ اسے مسکرا کر دیکھنے لگا

کیونکہ تم نے کہا تھا جب میں کھانا کھا لو گی تم مجھے گھر چھوڑ دو گے اس

Posted on Kitab Nagri

نے اسے اسی کی کہی بات یاد دلائی

یہ میں نے کہا تھا وہ اپنی طرف انگلی سے اشارہ کر کے بولا اور وہ بس اسے



کھڑی نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی

ہاں بس اس کے حلق سے اتنا ہی نکلا اور اس کے بعد کمرے میں اس کے رونے

www.kitabnagri.com

کی آوازے گونجنے لگی

اچھا اچھا چپ کرو وہ اب اس کے پاس آکھڑا ہوا

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی طرف نم آنکھوں سے دیکھنے لگی

منہ دھو کر اوپھر لے کر جاؤ گا وہ واشر روم کی طرف اشارہ کر کے بولا

وہ بھی فوراً منہ دھونے چلی گئی

اب چلو وہ تھوڑی دیر بعد منہ دھو کر پھر اس کے سامنے اسی مطالبے کو لے



کھڑی تھی

اچھا آؤ وہ کمرے سے نکل گیا وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے کمرے سے نکل

گئی

Posted on Kitab Nagri

جاؤ وہ اسے گھر کے سامنے والی سڑک پر گاڑی روک کر کہنے لگا

ضرورت نہیں ہے میں ویسے بھی جا رہی ہوں وہ غصے سے کہہ کر گاڑی سے

نکل گئی

اور وہ بے بسی سے دیکھتا رہ گیا اج چھو دری زینم کا جنون اس کی محبت کے



اگے ہار گیا

بابا کو میں بتاؤ گی کہ میرے ساتھ کیا ہوا مجھے یقین ہے وہ میری بات پر

ضرور ہتھین کریں گے وہ خود کو دلا سے دیتی گھر کی جانب بڑھ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اس نے دروازے پر دستک دی

دستک کے تھوڑی دیر بعد دروازہ کھولا گیا تو سامنے عالیہ کھڑی تھی انشا عالیہ کو دیکھ کر فوراً اس کے گلے لگ گئی

انشا تم عالیہ اسے پیچھے کرتی بولی

عالیہ! چٹاخ چٹاخ۔۔۔۔ اس سے اگے وہ کچھ بولتی اس سے پہلے حیدر علی

وہاں اگے اور اتے ہی کئی تھپڑ انشا کے نازک چہرے پر رسید کئے

www.kitabnagri.com

انشا بس انہیں دیکھتی رہ گئی انسو اس کی آنکھوں میں سے کسی چشمہ کی

مانند پھوٹ گئے تھے

Posted on Kitab Nagri

دفعہ ہو جا یہاں سے بے غیرت لڑکی وہ دروازے کی طرف اشارہ کر کے انشا پر

دھاڑے

کیا ہوا؟ ان کی دھاڑ سن کر ولی اور وردہ بیگم بھی اندر سے بھاگتے ہوئے باہر

آے



بابا میری بات۔ چٹا خ۔ ابھی وہ کچھ اور بولتی کہ وردہ بیگم نے اس کا چہرہ

لال کر دیا

Posted on Kitab Nagri

جب میں واپس آؤ مجھے یہ لڑکی نہ دکھائی دے حیدر علی یہ کہہ کر گھر سے نکل گئے

مامامیری بات سنے وہ وردہ بیگم کی طرف لپکی

عالیہ بڑی امی کو اندر لے کر جاؤ ولی نے عالیہ کو وردہ بیگم کو اندر لے جانے کا

کہا عالیہ بھی اس کے کہتے ساتھ ہی انشا کا ہاتھ جھٹک کر وردہ بیگم کو اندر



www.kitabnagri.com

لے گئی اور وہ پیچھے پکارتی رہ گئی

انشاپر تہمتوں کا پہاڑ ٹوٹ گیا تھا اور وہ معصوم خاموش کھڑی ایک ایک

تہمت کو سن رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

ولی میرا کوئی قصور نہیں! وہ ولی کے پاس آکر اسے اپنی صفائی پیش کرنے لگی

کیوں اس نے چھوڑ دیا جس کے لئے تم ہمیں چھوڑ کر گئی تھی اس نے منتظ کیا

انشانم آنکھوں کے ساتھ اسے دیکھتی رہ گئی

کسی کے لئے میں کسی کو چھوڑ کر نہیں گئی ولی وہ حیران تھی اس کے سامنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھڑا شخص جو اسے اپنا محرم بنانا چھاتا تھا اسی پر تہمت لگا رہا تھا

مجھے تم پر کوئی اعتبار نہیں بہتر یہ ہو گا تم اس گھر سے خاموشی سے چلی

Posted on Kitab Nagri

جاؤ تا کہ مجھے دھکے دے کر نہ نکالنا پڑے وہ بس اسے نم آنکھوں سے دیکھتی

رہ گئی



یہ اج آنکھیں جو نم ہیں

ہو انا پر اک ستم ہے

کہ اس دل میرا اعتبار کم ہے

ابھی وہ اسے دیکھ ہی رہی تھی کہ ولی نے اس کا بازو پکڑ کر گھر سے باہر کھڑا

کر دیا اور دروازہ بند کر کہ اندر چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

وہ اس بند دروازے کو دیکھتی رہ گئی وہ لوگ جو کبھی اس دروازے سے باہر

دیکھنے نہیں دیتے تھے اب اس دروازے کے اندر داخل ہونے کا حق اسے چھین

چکے تھے

وہ اس بند دروازے سے ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھ گئی گلی سے گزرتا ہر شخص

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے شک بھری نگاہوں سے دیکھ کر اگے بڑھ رہا تھا

اس کا لال چہرہ کانپتا جسم اس کے اوپر گزرے حالات کی گواہی خود دے رہا

Posted on Kitab Nagri

تھا

پتا نہیں کیسی خراب لڑکی ہے زرا شرم نہیں سامنے سے گزرتی کچھ عورتیں

اس کے بارے میں ہزاروں باتیں بنا کر چلی گئی اور وہ دیکھتی رہ گئی

بیٹا دنیا تہمتیں لگاتی نہیں دیکھتی کہ سامنے والے کا قصور ہے یا نہیں آج وردہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیگم کی وہ باتیں اس کے کانوں میں گونج رہی تھیں

تھوڑی دیر بعد وہ خاموشی سے اٹھ کر سامنے والی سڑک کی طرف چل دی

جس طرح دریا سمندر میں گرتا ہے اسی طرح آج اس کے انسو اس کے لال

Posted on Kitab Nagri

گالوں پر گر رہے تھے

: ♥♥♥♥♥

وہ اس کے جانے کے بعد کافی دیر اس راہ کو نکتہ رہا جہاں سے وہ دشمن دل

بڑی ہی بے نیازی سے الوداع کہہ کر چلی گئی تھی

تھوڑی دیر بعد وہ اس سنسان سڑک کی جانب گاڑی کو لے گیا جہاں وہ روز اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کا انتظار کیا کرتا تھا

وہ سڑک کے دائیں بائیں جانب نظرے گھما رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر

Posted on Kitab Nagri

سنان سڑک پہ چلتے اس سنان وجود پر پڑی اور اس وجود کو دیکھتے ہی

وہ گاڑی سے اتر کر اس کی طرف لپکا جو ہزاروں دکھ لائے بے پرواہ چل رہی تھی

انشا انشا نے اس کے پاس جا کر اسے کاندھوں سے تھاما

اس کے پکارنے پر اس نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا جن آنکھوں میں وہ سمندر قید

کر لائی تھی جن آنکھوں میں شکوؤں کے ڈھیر سجائی تھی

www.kitabnagri.com

تت تم وہ اس کے گریبان کو پکڑ کر با مشکل اتنا ہی بول سکی اور پھر اسی

کی باہوں میں جھول گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ اسے وہی اپنے فارم ہاؤس لے گیا اس کے فارم ہاؤس پہنچنے سے پہلے ہی اس کے

ارڈرز کے مطابق وہاں ڈاکٹر پہلے ہی موجود تھا

اس کے پہنچتے ہی ڈاکٹر نے انشا کا چیک کیا

اب وہ ڈاکٹر کو لے کرے سے باہر آ گیا

ڈاکٹر وہ ٹھیک ہے نہ زینم نے کسی معصوم بچے کی طرح ڈاکٹر سے سوال کیا

www.kitabnagri.com

جی وہ ٹھیک تو ہو جائے گی لیکن اس کے لے آپ کو ان کا بہت خیال رکھنا پڑے

گاؤ جیسا چاہے گی ویسا ہی کرنا ہو گا دھیان رہے کچھ بھی ایسا نہ ہو جسے

Posted on Kitab Nagri

وہ ڈپریشن کا شکار ہو

وہ ڈاکٹر کی باتیں سن کر سوچ میں پڑ گیا

اس نے حوش میں اتے ہی رونا شروع کر دیا وہ ساری تہمتیں اس کے کانوں میں



گو نج رہی تھی

جس نے چاہا لگائی

Posted on Kitab Nagri

کوئی مجھ سے جانے ان تہمتوں کی پھترائی

کسی کے جنون نے

مجھے درد کی خاک چٹائی

وہ جب کمرے میں واپس آیا تب کمرے میں فقت بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پہ رکھا

ایک چھوٹا لیمپ جل رہا تھا جس کی روشنی میں صرف وجود نظر آ رہا تھا

Kitab Nagri

چہرے کے ہر نقش کو دیکھنا مشکل تھا لیکن جس چہرے کا ہر نقش اس نے

اپنی آنکھوں میں پہلے ہی نقش کیا ہوا تھا اسے انشا حیدر کو دیکھنے کے لئے

Posted on Kitab Nagri

کسی روشنی کی ضرورت نہیں تھی وہ اس کی اہٹ سے جان سکتا تھا وہ کیا

کر رہی ہے اور اب بھی اسے اچھے سے معلوم ہو گیا تھا کہ اس دشمن دل کی موم

انکھیں برس رہی ہے وہ اس کے پاس آ بیٹھا وہ گھوٹنوں میں سر دئے لگا تار

انسوں بہا رہی تھی اسے وہ محسوس بھی نہ ہوا



اس کی انکھوں کی طرح آسمان بھی برس رہا تھا کمرے کے شیشے کی

Posted on Kitab Nagri

کھڑکیوں پر پڑتی بارش کی بھوچاڑ کمرے میں ایک عجیب سی آواز پیدا کر رہی تھی

انشاپلیز چپ کر جاؤ وہ احساسِ ندامت میں گرا بس اتنا ہی کہہ سکا اس کا یہ

جملہ بہت کھوکھلا تھا یہ وہ خود بھی جانتا تھا



باہرِ آسمان پر بجلی اپنی پوری طاقت سے چمکی اس بجلی کی روشنی نے

کمرے کو پوری طرح سے روشن کر دیا

Posted on Kitab Nagri

انشانے بھیگھی انکھوں سے اس کو ایسے دیکھا جیسے پہچاننے کی کوشش کر

رہی تھی کیونکہ وہ اب بھی دواؤں کے زیر اثر تھی

اب پھر سے کمر اندھیر ہو چکا تھا

وہ سر جھکائے بیٹھا تھا اور وہ سر اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

کل تک وہ اسے اپنی محبت کا یقین دلانے کی ترکیبیں سوچ رہا تھا اور آج وہ

اس سے معافی مانگنے کی ہزاروں ترکیبیں سوچ رہا تھا یہ وقت کا پھیر تھا یا

Posted on Kitab Nagri

اس کے جنون کی سزا یہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا

بجلی پھر چمکی تھی لیکن اب انشا کو اس روشنی کی ضرورت نہیں تھی وہ اس شخص کو پہچان چکی تھی



چھو دری زینم وہ اس کی طرف دیکھ کر بولی

یہ اس کی بہت پورانی خواہش تھی کہ اس کے لب اس کا نام پکارے لیکن آج

www.kitabnagri.com

حالات اسے وہاں لے آئے تھے کہ وہ نظرے اٹھا کر بھی اسے نہ دیکھ سکتا تھا

وہ اچانک سے اٹھ کھڑی ہوئی اور زینم کا بازو پکڑ کر اسے اپنی پوری جان لگا کر

Posted on Kitab Nagri

گھسٹے ہوئے کمرے سے باہر کھڑا کر دیا

زیغم حیرانی کے عالم میں اسے دیکھ رہا تھا



انشاؤہ بس اتنا ہی کہہ سکا

تمہیں میری قسم چھو دری زیغم اس دھلیس کو پار مت کرنا مجھے کبھی اپنی

شکل مت دکھانا وہ اس کے اگے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی اور وہ چپ کھڑا اسے

Posted on Kitab Nagri

دیکھ رہا تھا

اس نے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا

وہ اسی دروازے سے ٹیک لگائے بیٹھ گیا اس کی قسم نے اس کے پاؤں میں وہ

بیڑیاں ڈال دیں تھی جنہیں اب اس کا جنون بھی نہیں توڑ سکتا تھا وہ سر



ہاتھوں میں دے گیا

وہ بھی اسی دروازے سے ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھ گئی اب بھی اس کی انکھیں یوہی برس رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

لیکن اب اسماں بر سنا بند ہو چکا تھا

وہ پوری رات دروازے سے لگ کر سویا تھا صبح ساتھ بچے اس کی آنکھ کھلی

تو وہاں سے اٹھ کر کچن میں چلا گیا

میڈم کا ناشتہ وقت پر انہیں دے دینا وہ اور بھی کئی ہدایات خانسامہ کو دے

کر گھر سے چلا گیا



وہ روتے روتے کب سو گئی اسے پتہ ہی نہ چلا جب اس کی آنکھ کھلی تب گھڑی

صبح کے دس بجنے کا بتا رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ اتنی دیر تک کبھی نہیں سوئی تھی اس لیے فوراً اٹھ گئی

وہ ایک عالی شان کمر تھا جس میں اٹیچ باتھ تھا

وہ واشروم میں نہانے کی غرض سے گئی ویسا واشروم انشانے کبھی زندگی میں

Kitab Nagri

بھی نہیں دیکھا تھا لیکن آج وہ کسی چیز کو بھی ستائشی نگاہوں سے نہیں

دیکھ رہی تھی اس کے لیے یہ سب فضول تھا وہ شیشے کے سامنے کھڑی

Posted on Kitab Nagri

خود کو اور ان چیزوں کو حقارت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی

وہ جب شاہور لے کر باہر نکلی تب ایک بوڑھی عورت اندرائی

سلام بی بی! آپ کیا کھائے گی

کچھ نہیں اس نے مختصر جواب دیا اور وارڈروب کھول کر اندر دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنا آپ ان سے چھپا رہی تھی

مگر کچھ تو کھالے اس بوڑھی عورت نے فکر مندی سے کہا

Posted on Kitab Nagri

کہانہ کچھ نہیں کھانا پ جائے وہ زور سے چیخی اور وارڈروب کا دروازہ زور

سے بند کر کے بیڈ کے پاس آگئی



اس کے یوں چیخنے پر وہ بوڑھی عورت خاموشی سے وہاں سے چلی گئی
وہ رات گئے گھر واپس آیا وہ پورا دن اس کا سامنہ کرنے کے لئے خود کو تیار کرتا رہا

وہ جب گھر واپس آیا اس وقت تک سارے سرونٹس سرونٹ کو اڑ میں جا چکے تھے

www.kitabnagri.com

وہ سیدھا اس کے کمرے کی جانب گیا اور دروازہ کا ہینڈل گھما کر اسے کھول دیا دروازہ اب کھل کر دیوار کے ساتھ
لگ چکا تھا اور اندر کا منظر صاف دک رہا تھا

Posted on Kitab Nagri



اس کے انکار کرنے پر بھی ملازمہ کھانا لے آئی تھی اور اب کھانے کی ٹرے رکھ کر کمرے سے چلی گئی تھی



کافی دیر خود پر ضبط کرنے کے بہ وجود بھی بھوک کی شدت سے اس نے کھانا کھالیا

Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد ملازمہ نے خاموشی سے اکر سارے برتن اٹھالئے

نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اس لے اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور اپنے اوپر گزرے
حالات کو سوچنے لگی

Posted on Kitab Nagri

انسوں اس کی آنکھوں سے ٹوٹ کر اس کے گالوں کو بھگوں رہے تھے

کہ اچانک ٹک کی آواز سے دروازہ کھلا وہ دروازے پر کھڑے شخص کو دیکھ کر نفرتوں کے سمندر میں غوطہ زن ہو گئی

وہ سر جھکائے دہلیز کے باہر کھڑا تھا

Kitab Nagri

"مجھے معاف کر دو" اس نے بہت دھیمی آواز میں انشا کو وہ بات کہی جس کا جواب اس کو معلوم تھا

وہ اس کی بات سن کر اٹھ کھڑی ہوئی اور لمبے لمبے ڈھگ بھرتی اس کے چند قدم کے فاصلے پر اس کے سامنے کھڑی ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ اب بھی نظرے جھکائے کھڑا تھا

تمہارے جنون نے معاف کیا تھا مجھے؟ وہ ابرو اچکا کر اس سے سوال کر رہی تھی تمہیں بہت سکون ملا تھا نہ اس رات مجھے دیکھ کر اب تم کبھی یہ سکون نہیں حاصل کر سکتے چھو دری زینم میری بد دعا ہے چند قطرے آنسوؤں کے اس کی آنکھوں سے پھر ٹوٹ گئے

اس کے آخری جملے پر اس نے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا

انشا! کسی کنویں میں سے وہ نام پکارا گیا تھا جسے انشا با آسانی سن سکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مت نام لو میرا"

وہ اب کسی چھوٹے بچے کی طرح اس سے کہہ رہی تھی یہ وہ انشا نہیں تھی جو اسے اس کی خطائے یاد دلارہی تھی یہ تو کوئی اور انشا تھی

Posted on Kitab Nagri

مت نام لینا اپنی زبان سے میرا تمہاری زبان گندی ہو جائے گی وہ اس کے اگے ہاتھ جوڑے اتنی معصومیت سے
گزارش کر رہی تھی

وہ شاک میں اسے دیکھ رہا تھا

مت نام لینا میں بے حیا لڑکی ہوں وہ زور زور سے چیخنے لگی اس کی ایسی حالت دیکھ کر وہ ساری قسمیں فراموش کر
کے اس دہلیز کو پار کر گیا

اور اسے شانوں سے تھام کر حوش میں لانے لگا لیکن جب اسے حوش نہ آیا تو اس نے اسے اپنے چوڑے سینے سے
لگالیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان سب نے مجھ پہ تہمتیں لگائی وہ بس یہی جملہ اس کہ سینے سے لگ کر کہنے لگی اور کب اس کی ہی باہوں میں
جھول گئی پتہ ہی نہ چلا

سورج کی کرنیں رات کے اندھیروں کو چاک کر کے زمین کو اپنا دیدار کروا رہی

Posted on Kitab Nagri

تھی

اس کی انکھیں ہلکی ہلکی روشنی سے کھلی تب اسے اپنے ہاتھ پر کسی کا



لمس محسوس ہوا

www.kitabnagri.com

اس نے پوری انکھیں کھول کر دیکھا۔

زینم زمین پر بیٹھا سر اس کے بیڈ پہ رکھے اور اس کا ہاتھ تھامے سو رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

انشانے فوراً ہاتھ کھینچ لیا اور بیڈ سے اتر گئی

اس کے ہاتھ کھینچتے ہی زینم کی فوراً آنکھ کھل گئی اور اٹھ کھڑا ہوا

انشا! وہ اس سے اگے کچھ اور بولتا اس سے پہلے انشانے اس کے گال پر ایک تھپڑ رسید کیا

اس موم سے ہاتھ کا تھپڑ اس کے گال کو تو درد نہ دے سکا لیکن دل میں درد کی وجہ بن گیا وہ بس حیرانی کے عالم میں اسے دیکھتا رہا اور پھر کچھ کہے بنا وہاں سے چلا گیا

وہ رات گئے واپس آیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی میں ہلکی روشنی تھی وہ اس کے کمرے کی طرف بڑھ گیا کمرے کے

ادھ کھلے دروازے سے اتنی روشنی سے یہ تو وہ جان چکا تھا وہ سوئی نہیں

Posted on Kitab Nagri

اس نے دروازے پر ہاتھ رکھا جسے وہ کھلتا چلا گیا

وہ جانماز پر بیٹھی رو رہی تھی

وہ اسے کھڑا دیکھتا رہا

اس کی نظروں کی تپش سے اس نے فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا اور اس وجود کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھ کر اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی

وہ اٹھ کر دروازہ بند کرنے لگی کہ تبھی زینم نے دروازے پر ہاتھ رکھ لیا

Posted on Kitab Nagri

مجھے یہ سزا نہ دو مجھ سے اپنا اپ مت چھپائے وہ اس کے اگے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا

ٹھیک ہے تمہیں مجھے دیکھنا ہے نہ انشانے بھیگھی اواز میں کہا



اس کی بات پر زینم نے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا

مجھے کل تک کفن میں دیکھ لینا

www.kitabnagri.com

انشا! وہ قدرے اونچی اواز سے بولا لیکن آج انشا کو اس کی اواز سے ہر گز ڈرنہ لگا

اسندہ اپنی گندی زبان سے میرا نام مت لینا اس نے یہ کہتے ہی دروازہ بند کر لیا

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے دروازے سے ہی ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھ گیا وہ اندر سے ٹوٹ گیا تھا
یا اہستہ اہستہ ٹوٹ رہا تھا جسے وہ دیکھنے کے لئے کئی گھنٹے انتظار کرتا تھا آج اس نے اتنی اسانی سے اس سے ہر حق
چھین لئے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جنہیں ہم ہر پل دیکھتے تھے

وہ خود کو مجھ سے چھپا بیٹھے ہیں

وہ جنہیں ہم ایک تکلیف نہ دیتے

!

Posted on Kitab Nagri

وہ خود کو ان تکلیفوں کے حوالے کر بیٹھے ہیں

وہ جن کی ہم ایک آہ نہ سنتے

وہ ہزاروں آہیں لے کر گم ہو بیٹھے ہیں

میری ہزاروں پکاروں کو

وہ ان سنی کر بیٹھے ہیں

وہ اب اس کے سامنے نہیں اتا تھا وہ رات کے پہر اتا اور سورج کے آسمان پر

اپنی ایک کرن کا بھی دیدار کروانے سے پہلے ہی چلا جاتا



Posted on Kitab Nagri

وہ روز کی طرح اج بھی خاموشی سے اس کے کمرے کے باہر اکبر بیٹھ گیا وہ

دیوار سے ٹیک لگائے کب نیند کی وادیوں میں گیا اسے معلوم بھی نہ ہوا



وہ رات کے کس وقت اٹھی اسے نہیں پتہ تھا وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور سائڈ ٹیبل

سے جگ اٹھایا لیکن جگ میں پانی کا ایک قطرہ نہیں تھا پیاس کی شدت سے گلے

میں کانٹوں کی طرح ہو رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ اٹھ کر اپنا ڈوپٹہ تلاش کرنے لگی اور ڈوپٹہ ملتے ہی اٹھ کر کمرے سے باہر

جانے کے لیے دروازہ کھولا اس نے ایک قدم باہر رکھا اور قدم باہر رکھتے ہی

زیغم جو دروازے کے بیچ اپنی ٹانگیں پھیلائے بیٹھا سو رہا تھا دروازے کے ٹک سے کھلنے پر حوش میں آیا



وہ اس کی ٹانگوں سے ٹکرائی اور زیغم کے اوپر گر گئی زیغم نے فوراً اسے قمر سے

www.kitabnagri.com

تھما

Posted on Kitab Nagri

اب انشا کی جھولتی لٹے زینم کے چہرے سے شرارتیں کر رہی تھی اور زینم اس

چہرے کو دیکھنے میں مگن تھا

وہ اس کے شانوں پر ہاتھ رکھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوئی اور فوراً اپنے کمرے میں واپس پلٹ گئی اور جاتے ہی دروازہ بند کر لیا

وہ کیوں بیٹھا تھا؟ ایک کے بعد ایک سوال اس کے دماغ میں اراہا تھا

وہ اس کے بعد نہیں سویا تھا کیوں کہ وہ سو کر ان لمحات کو آنکھوں سے نہیں نکالنا چاہتا تھا جو ہزاروں دعاؤں کے بعد اس نے دیکھے تھے

www.kitabnagri.com

انشا کہا رہ گئی ابھی تک نہیں ائی انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے روٹی بیلتی عالیہ سے پوچھا

اجائے گی اس نے دھیمے لہجے میں جواب دیا اور پھر روٹی بیلنے میں مصروف ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

میرا دل گھبرا رہا ہے عالیہ وردہ بیگم نے روٹی کو آگ پر سیکھتے بولا

اپ باہر صحن میں جا کر بیٹھے میں دیکھ لو گی عالیہ نے چمٹا وردہ بیگم کے

ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا وردہ بیگم بھی خاموشی سے صحن کے بچر کھے تخت



پر جا بیٹھی اور آسمان کو دیکھنے لگی

Posted on Kitab Nagri

صبح موسم خراب ہونے کی وجہ سے آسمان پر اب بھی کالے بادلوں کا راج تھا

ہر تھوڑی دیر بعد ہلکی پھلکی بوند اباندی ہوتی

اللہ تعالیٰ خیر کرنا میری بچی کی اچانک انہوں نے رب سے دعا کی



وہ روٹین کی طرح اب بھی سورج کے زمین کو اپنا دیدار کروانے سے پہلے ہی نکل گیا

وہ جب گھر کے بیرونی گیٹ کی جانب بڑھ رہا تھا جس کے درمیان میں ایک کنال پر مشتمل گارڈن تھا

Posted on Kitab Nagri

لیکن کچھ ہی قدم چلنے کے بعد اس کے چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ آگئی

اس کی آنکھوں سے نیند کو سوں دور چلی گئی اس نے اٹھ کر شیشے کی بنی

کھڑکیوں کے پاس جا کھڑی ہوئی جس سے باہر بنا لان اسانی سے نظر آتا تھا اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نے اپنی نگاہیں باہر کے منظر پر مرکوز کر دیں

ہر تھوڑی دیر بعد چلتی ہوا سے باغیچے میں لگے پودے ہل رہے تھے لمبے لمبے

Posted on Kitab Nagri

درختوں کی سو کی ٹھنیا تیز ہوا کے چلتے ہی زور سے ہلتی اور اپنے پہ لگے

سو کے پتوں کی زمین پر برسات کر دیتی ہوا کے چلنے سے زمین پر گرے وہ

سوکھے پتے ایک عجیب سی آواز پیدا کرتے جس آواز کا درد وہی انسان جان

سکتا ہے جو خود سوکھ کر گر گیا ہو



کبھی وقت ملے تو

Posted on Kitab Nagri

خزاں کے موسم میں

درخت سے جھڑے

ان سوکھے پتوں کا حال پوچھنا

ان کے بچھڑنے کی داستان پوچھنا

ان کا درد پوچھنا



کبھی وقت ملے تو ان سے ان کی کہانی پوچھنا

(کبھی وقت ملے تو) اسماء صدیقہ

Posted on Kitab Nagri

وہ ابھی یہی دیکھ رہی تھی کہ اچانک اس کی نظر زینم پر پڑی جو گھر کے گیٹ کی طرف بڑھ رہا تھا

یہ مسکرا کیوں رہا ہے اچانک اس کے ذہن میں اسے یوں مسکراتا دیکھ کر سوال

اٹھا لیکن پھر اس کے کانوں میں فجر کی اذان سنائی دی وہ وضو کے غرض سے



واثر دم میں چلی گئی

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

حیدر صاحب جب گھر میں داخل ہوئے تو سامنے کا منظر دیکھ کر پریشان ہو گئے

تخت پہ بیٹھی وردہ بیگم لگاتار رو رہی تھی

اور عالیہ انہیں چپ کروانے میں مصروف تھی ولی بھی وہی رکھے موڑے پر



براجمان تھا

کیا ہوا؟ حیدر صاحب نے پاس اتے ہوئے کہا

وہ خالو انشاب تک گھر نہیں آئی

Posted on Kitab Nagri

کیا! وہ شوک میں رہ گے رات کے نو بج رہے تھے اور انشا کا کوئی نام و نشان نہیں

تھا

اب کیا ہو گا حیدر صاحب ہماری بیٹی سے کون شادی کریں گا وردہ بیگم روتے ہوئے بولی

حیدر علی یہ سن کر تخت کے کونے پر گرنے کے انداز میں بیٹھے

Kitab Nagri

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ انشا میری منگیتر ہے میں اسے کبھی نہیں چھوڑو گا

ولی نے بہ مشکل یہ لفظ نکالے کیونکہ حیدر علی اور وردہ بیگم نے ہی اسے پالا

Posted on Kitab Nagri

تھا ان کے اس پہ بہت احسان تھے ورنہ وہ انشا سے بہت بدگمان ہو چکا تھا
کالج چلتے ہیں حیدر علی کھڑے ہوتے ولی کو بولے

میں جا چکا ہوں کالج ولی نے دھیمی آواز میں جواب دیا

تو کیا پتا چلا وہ ولی سے بولے

وہ کہہ رہے ہیں انشا جی ائی ہی نہیں ولی نے نظرے جھکا کر جواب دیا جسے سن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کر حیدر علی خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے

انہیں اندر جاتا دیکھ کر وردہ بیگم بھی ان کے پیچھے پیچھے گئی

Posted on Kitab Nagri

جاے اپنی بیٹی کو تلاش کرے حیدر صاحب انہوں نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے

انکھیں موندیں حیدر علی کو کہا جنہوں نے ان کی بات سن کر انکھیں کھول لی

کیا کرو؟ بتاؤں وہ سیدھے ہو کر بیٹھے ان کی آواز ان کے اندر ہونے والی ٹوٹ پھوٹ کا منہ بولتا ثبوت تھی

اپ پولس میں رپوٹ لکھوائے نہ وہ ان کے پاس بیٹھتی بولی



www.kitabnagri.com

سوال کریں گے کہ بیٹی بھاگ تو نہیں گئی پھر میں کیا جواب دوں گا وہ انکھوں میں ائی نمی کو صاف کرتے بولے

وردہ بیگم ان کی یہ بات سن کر چپ ہو گئی

Posted on Kitab Nagri

ان کے جاتے ہی ولی اپنے گھر چلا گیا اور عالیہ پیر پٹختی اپنے کمرے میں واپس



اگلی ولی کی اس بات نے اس کے تن بدن میں اگ لگادی

انشا انشا انشا پتہ نہیں اس میں ایسا کیا ہے جو ولی کو اس کے اگے میں نظر

www.kitabnagri.com

نہیں اتی میں بھی انشا تمہیں تباہ کر دوں گی یہ جو تمہیں اب بھی اپنی بیوی

بنانا چھاتا ہے نہ خود تم پر تہمت لگے گا وہ ارادہ کر چکی تھی

Posted on Kitab Nagri

اور اس پہ عمل پیرا بھی ہو گئی تھی

اس کی آنکھوں میں جنون تھا اپنی محبت حاصل کرنے کا



وہ جو دن میں سب پر حکم چلاتا تھا کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ کئی راتوں سے وہ نرم بستر پر نہیں سویا

Posted on Kitab Nagri

وہ روز کی طرح آج بھی اس دروازے کے باہر بیٹھا تھا

وہ ابھی ابھی شاور لے کر نکلی جب اچانک سے پاؤں گیلے ہونے کی وجہ سے وہ پسل گئی

زیغم درد میں اس کے منہ سے بس اتنا نکلا

اس کے اس نام کو پکارنے کی دیر تھی کہ وہ بھاگتا ہوا کمرے میں آیا

اور اسے سہارا دے کر اٹھانے لگا

Kitab Nagri

مجھے چھو نامت وہ اچانک بول اٹھی اور اس کی یہ بات سن کر وہ حیرت میں چلا گیا

اگر ٹچ نہیں کرو گا تو بیڈ تک کیسے لے کر جاؤں گا وہ کسی معصوم بچے کی طرح اس سے بولا

Posted on Kitab Nagri

اس نے خود اٹھنے کی کوشش کی آہ لیکن پاؤں میں لگی موج سے درد مزید بڑھ گیا اور چند موتی ٹوٹ کر اس کی آنکھوں سے بہ گئے

اس کی یہ حالت دیکھ کر زینم جھکا اور اسے زبردستی اپنی باہوں میں بھر کر

بیڈ تک لے آیا

میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں وہ یہ کہہ کر کمرے سے چلا گیا کیونکہ اسے پتہ تھا اس

Kitab Nagri

کی کی گئی اس حرکت پر انشا کار یکشن کیا ہو گا اس لئے فوراً کمرے سے باہر

نکل گیا

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر کمرے میں داخل ہوا لیکن زینم کمرے کی دہلیز سے باہر ہی کھڑا ہو گیا اور انشا کو دیکھنے لگا

ڈاکٹر کے جانے کے بعد رخسانہ بی انشا کے پاس آئی تھی دن میں بھی وہی انشا

Posted on Kitab Nagri

کے کھانے پینے کا خیال رکھتی تھی وہ چھو دری خاندان کی بہت وفادار اور

پورانی ملازمہ تھی

وہ خود ڈاکٹر کے جانے کے بعد غائب ہو گیا تھا

اپ سوجائے بی بی جی میں یہی ہوں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو آواز

Kitab Nagri

دے دینا رخسانہ بی تکیہ زمین پر رکھتی بیڈ پر بیٹھی انشا سے بولی جس کے

درد کو اب کافی آرام تھا

Posted on Kitab Nagri

نہیں اپ جا کر آرام کریں میں ٹھیک ہوں انشانے انہیں نیچے بیٹھتے دیکھا تو بولی

نہیں نہیں بی بی جی سردار سائی کا حکم ہے کہ آپ کو ایک منٹ کے لئے بھی اکیلا نہ چھوڑا جائے

آپ یہاں میرے پاس بیڈ پر لیٹے گی تبھی میں آپ کو کمرے میں رہنے دوں

گی اس نے بڑے لاڈ سے اس پچاس سالہ خاتون سے کہا

Kitab Nagri

نہیں بی بی جی میں آپ کی غلام ہوں میری اتنی اوقات نہیں ہے وہ بڑی عاجزی سے بولی

کیا ہو گیا ہے آپ کو اس دور میں بھی کوئی کسی کا غلام ہوتا ہے بھلا؟ مجھے

Posted on Kitab Nagri

کچھ نہیں سننا کر لیٹے ادھر وہ تھوڑے غصے سے بولی

رخسانہ بی بھی خاموشی سے اس کے پاس لیٹ گئی

اگلی رات بھی رخسانہ بی ہی اس کے پاس رکی تھی وہ بہانے بہانے سے دروازہ

کھلوا کر دیکھتی رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا

اج تیسرا دن تھا اب وہ آرام سے اپنے پاؤں پر چل سکتی تھی اس لئے آج رات بی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے کواٹر میں رہی تھی

وہ انکھیں موند کر سونے کی ہزار کوشش کرتی رہی لیکن نیند تو شاید انکھوں

Posted on Kitab Nagri

سے کوسوں دور تھی اس لیئے اٹھ کر کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی

اور باہر کے منظر کو تنکے لگی اج فرسٹ دیسمبر تھی اسی لیے سردی کی شدت

حد درجہ بڑھی ہوئی تھی لیکن کمرے میں ہیٹر چلنے کی وجہ سے باہر کی سردی

کو ہرگز محسوس نہیں کیا جاسکتا تھا وہ عام کپڑوں میں کھڑی تھی

تیز چلتی ہوائیں بڑے بڑے درختوں کو پورے جوش سے ہلا رہی تھی ہر دخت

www.kitabnagri.com

اس ہوا کے ساتھ رکس کر رہے تھے

تھوڑی دیر وہ وہاں کھڑی اس منظر سے لطف اندوز ہوتی رہی لیکن پھر بھی دل

Posted on Kitab Nagri

میں ایک عجیب سی بے چینی تھی جسے وہ چھا کر بھی ختم نہیں کر پارہی

تھی

وہ جا کر خاموشی سے بستر پر لیٹ گئی لیکن نظرے اب بھی بند دروازے پر تھی

تھوڑی دیر بعد کسی کے کھانسنے اور چھینکنے کی آواز آنے لگی جسے سن کر انشا کی بند آنکھیں فوراً کھل گئی

Kitab Nagri

پتہ نہیں کون ہے وہ ہے یا کوئی اور وہ اپنی سوچوں میں کھو گئی لیکن تھوڑی دیر بعد فیصلہ کر کے اٹھ کھڑی ہوئی اور باہر جانے کے لیے دروازے کی طرف قدم بڑھائے

ہلکا سا ہینڈل پر ہاتھ رکھتے ہی دروازہ کھل گیا وہ اسے دیکھ کر چونک گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ شخص وہ نہیں تھا جس کا جنون انشا پہ لگی ہر تہمت کی وجہ تھا یہ تو الگ ہی شخص تھا

وہ خوبصورت بال اب قدرے بھکرے اور بد حال تھے وہ بھوری آنکھیں جن کی

تپش انشانے کی سال محسوس کی تھی اج ان آنکھوں کے نیچے گھرے ہلکے تھے

وہ گوری رنگت اب زرد ہو گئی تھی ہونٹ حد درجہ سگریٹ نوشی کی وجہ سے

کالے ہو چکے تھے حد درجہ ٹھنڈ ہونے کے باوجود بھی اس کے چہرے پر پسینے

www.kitabnagri.com

کی چھوٹی چھوٹی بوندیں تھی اس کے چہرے کی حالت اس کے اندر کی ہوتی

ٹوٹ پھوٹ کی گواہ تھی

Posted on Kitab Nagri

اج انشانے اسے غور سے دیکھا تھا

(تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کریں گا)

اس کے کانوں میں اچانک وہ آیت گونجی جو وہ ہر اس بندے کو کہتی تھی جو

Kitab Nagri

کسی جانور یا چڑیاں کو قید کر لیتے تھے یا جب گلی کے بچے کسی راہ گزر کو

تنگ کرتے

Posted on Kitab Nagri

اس کی آنکھوں سے بے ساختہ دو موتی ٹوٹ کر گرے اسے احساسِ ندامت نے

آگھیرا وہ تو جانوروں پر اتنا رحم کھاتی تھی تو وہ تو پھر انسان تھا اس نے

اسے اتنی تکلیف دی

زیغم اس نے آنکھوں کے انسوؤں صاف کرتے ہوئے زیغم کو پکارا

جس نے اس کی پکار سنتے ہی آنکھیں کھولی اور اٹھنے لگا لیکن پھر لھڑکھڑایا

www.kitabnagri.com

اسے لھڑکھڑاتا دیکھ انشانے اس کی بازوؤں تھامی لیکن پھر فوراً پیچھے ہٹا لی

کیونکہ اس کا جسم تپ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

چلیں اندر وہ اس کا بازو دوبارہ تھام کر اسے اندر لے کر آئی

زیغم کی نظرے بس اس چہرے کا طواف کر رہی تھی

بیٹھے ادھر وہ بیڈ کی طرف اشارہ کرتی بولی وہ بھی خاموشی سے بیٹھ گیا

لیکن نظرے اسی چہرے پر جمائی رکھی

Kitab Nagri

وہ سائنڈ ٹیبل سے بخار کی ٹیبلیٹس ڈھونڈنے لگی
www.kitabnagri.com

وہ اس کی نظروں سے بہت کنفیوز ہو رہی تھی اسی لیے کونسی ٹیبلیٹ دے

Posted on Kitab Nagri

سمجھ ہی نہیں رہا تھا ہر ٹیبلیٹ کو اگے پیچھے سے دیکھ کر واپس رکھ رہی

تھی کیونکہ ان ٹیبلیٹس میں سے کسی پر ڈوچ کسی پر ترکش اور کسی پر

انگلش تھی اور بہت ہی مشکل انگلش تھی جو انشا کی سمجھ سے بالکل باہر

تھی آخر کار وہ ٹیبلیٹس کا ڈبہ لے کر زینم کے پاس آکھڑی ہوئی

وہ جو اس کی ہر حرکت بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا اس کے یوں سامنے

www.kitabnagri.com

کھڑے ہونے سے اس سے انکھوں کے اشارے سے پوچھا

کیا ہوا؟

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کا اشارہ سمجھ کر جواب دینے کی ہمت اکٹھی کرنے لگی یہ نہیں تھا

وہ اس سے ڈر رہی تھی بس بات اتنی تھی کہ اسے ڈر تھا کہ وہ اس کا مزاق نہ

اڑاے کے اسے ایک دوائی کا بھی نہیں پتہ

خود دوائی ڈھونڈ لو! وہ ڈبہ اس کی طرف بڑھاتے بولی

Kitab Nagri

ریڈ والی دے دو وہ انگلی کے اشارے سے اسے بتاتا بولا کیونکہ وہ جان چکا تھا

وہ اپنے زیادہ پڑھے لکھے نہ ہونے کی وجہ سے تھوڑی شرمندہ تھی

Posted on Kitab Nagri

انشانے فوراً ریڈ والی ٹیبلٹس کا پتہ اٹھایا اور جگ سے گلاس میں پانی بھرنے لگی

ٹیبلٹ کا پتہ چلتے ہی جو انشا کے چہرے پر معصومانہ مسکراہٹ ائی تھی زیغم

اسے دیکھ کر مسکرا گیا

یہ لے وہ اس کے سامنے ٹیبلٹ کا پتہ اور گلاس کرتی بولی زیغم نے گلاس تھام

لیا اور انشا کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ بھی لیں وہ ٹیبلٹ کی طرف اشارہ کرتی بولی

یہ تم خود دے دو وہ یہ کہہ کر اسے دیکھنے لگا

Posted on Kitab Nagri

کیسے؟ وہ نا سمجھی کے عالم میں بولی

پتے سے نکالوں اور میرے منہ میں رکھ دو وہ یہ کہہ کر اس کے سامنے منہ

کھول کر بیٹھ گیا

وہ اسے دیکھتی رہ گئی پھر اپنے ابھرتے غصے پر قابو پا کر پتے میں سے ٹیبلٹ

نکال کر اس کے ہاتھ میں تھمائی اور اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر ٹیبلٹ

www.kitabnagri.com

منہ میں رکھ دی وہ اس کی اس حرکت پر اسے شوک میں دیکھتا رہ گیا

اس نے خاموشی سے گولی کو پانی سے اندر کر لیا

Posted on Kitab Nagri

اب لیٹ جاؤ وہ اس کے پیچھے تکیے سیٹ کرتی بولی

نہیں تم سو جاؤ میں باہر جا کر سو جاؤ گا وہ یہ کہہ کر اٹھنے لگا جب انشانے

اس کی بازوؤں کو تھام لیا

نہیں اپ یہاں لیٹ جائے میں نے ویسے بھی اب تجھ پر ڈھنی ہے وہ اسے یہ کہہ

Kitab Nagri

کروا شروم کی جانب بڑھ گئی اس کے کہنے کہ انداز سے وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ

غصے میں ہے اس لئے

Posted on Kitab Nagri

وہ بھی خاموشی سے لیٹ گیا

وہ سترہ سالہ لڑکی پچیس سالہ چھو دری زینم کو ارڈر دے کر چلی گئی تھی اور وہ دل کے ہاتھوں مجبور خوشی سے اس کی ہر بات سنتا رہا



چنگے چنگے لوکانوں

اے عشق نچایا

چنگے چنگے امیرانوں

Posted on Kitab Nagri

غریباں دی چھو کٹتے لایا

چنگے چنگے جیتے لوکانوں

اے عشق مروایا

چنگے چنگے غرور کرن والیانوں



اس عشق نے دھول چٹایا

جو کہندے سی، ساڈے اگوں کوئی بول فی سکدا

اس عشق نے بھری محفلاں ایچ انا نون چپ کرایا

Posted on Kitab Nagri

جو کہندے سی، اساک کدی روئے نی

اس عشق نے انا نون در در رولایا

(اسماء صدیقہ)



وہ جب واپس کمرے میں ائی تب تک زلیغم سوچکا تھا یہ شاید دوائی کا اثر تھا

جو وہ اتنی جلدی سو گیا

www.kitabnagri.com

اس نے جانماز بھجائی اور نماز پڑھنے لگی

[اے اللہ مجھے معاف کر دیں میں تیری بڑی گناہ گار بندی ہوں اے اللہ میرے اندر

Posted on Kitab Nagri

معاف کرنے کا حوصلہ پیدا کر یا اللہ اس کی گلے میں انسوؤں کا گولا اٹک گیا وہ

خاموشی سے اپنے رب کو اپنے دل کا حال بتا رہی تھی

یا اللہ میرا دل کہتا ہے اسے معاف کر دوں لیکن وہ اسی سوال میں کھو گئی جب



زیغم کے کھانسنے کی آواز آئی

پانی زیغم منہ میں بڑبڑایا وہ اسانی سے اس کی آواز سن سکتی تھی اس لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فوراً اٹھی اور گلاس میں پانی ڈالنے کے بعد

یہ لیں اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تو اس کے اگے گلاس بڑھایا جو بہ مشکل انکھیں کھولیں اس چہرے کو تک رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن ہمت نہ ہونے کی وجہ سے پھر گر گیا اس کی یہ حالت دیکھ کر انشانے خود اگے بڑھ کر اسے سہارا دیا اور پانی کا گلاس اس کے منہ سے لگایا

وہ اس کے قریب تھی بہت قریب اب زینم کی دعا تھی کہ اس کی پیاس کبھی نہ بوجھیں اور وہ یوہی اسے پانی پلاتی رہے لیکن ایسا کچھ نہ ہوا وہ اسے چند

گھونٹ پلانے کے بعد پیچھے ہو گئی وہ اب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا وہ پانی کا گلاس رکھ کر پلٹنے لگی جب زینم نے اس کا ہاتھ تھالیا اس نے حیرانی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا

چھوڑیں اس نے ایک غوصیلی نظر اس پر ڈالتے کہا

اس نے بھی فوراً چھوڑ دیا

نے بہت دھیمی آواز میں کہا اس کی بھاری آواز اس کے اندر کی بے چینی کو واضح کر رہی تھی

اس نے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا اس شخص کی حالت نے انشا کو اندر تک ہلا دیا کیوں یہ وہ نہیں جانتی تھی

میں نے اسی رات آپ کو معاف کر دیا تھا لیکن سب کچھ بھولنا میرے لیے اسان نہیں آخری جملے پر اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی

www.kitabnagri.com

[illegible]

خالو خالو وہ زور زور سے حیدر صاحب کو پکارتی ان کے کمرے کی جانب بڑھی

Posted on Kitab Nagri

کیا ہوا عالیہ بیٹے وہ بھی اس کی اواز سن کر جلدی جلدی کمرے سے باہر آئے

یہ دیکھے اس نے ایک سفید کاغذ ان کی طرف بڑھایا

پیارے امی ابو

میں جانتی ہوں اسے پڑھنے کہ بعد اپ لوگ مجھ سے ہر رشتہ ختم کر دیں گیں

لیکن میں اپ کی قید سے تھک چکی ہوں میں ازادی سے جینا چاہتی ہوں اور

Kitab Nagri

اس ازاد زندگی کی ثروات میں اپنے پسند کے ہمسفر کے ساتھ شروع کرنے

جار ہی ہوں ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا

Posted on Kitab Nagri

اپ کی بیٹی انشا

یہ پڑھتے ہی حیدر صاحب کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئی

کیا ہوا کیا لکھا ہے اس میں انشا وہ ابھی اس سے آگے کچھ بولتی کہ اس سے

پہلے حیدر علی دھاڑے

مر گئی وہ ہم سب کے لیے اسندہ کوئی اس کا نام نہ لیں سمجھ ائی وہ یہ کہتے ہی

www.kitabnagri.com

گھر سے باہر نکل گئے

[اب میں کیا منہ دکھاؤں گا وہ دکان میں بیٹھے کئی گھنٹوں سے ایک ہی بات

Posted on Kitab Nagri

سوچ رہے تھے کہ اچانک ولی وہاں آگیا

اپ یہاں ہے میں اپ کو اتنی دیر سے ڈھونڈ رہا ہوں چچی پریشان ہو رہی ہیں

گھر چلے وہ ان کے پاس بیٹھتا ایک ہی سانس میں سب بول گیا

بیٹا مجھے معاف کر دو انہوں نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ لے لیکن سراب بھی



ویسے ہی جھکا ہوا تھا

کس بات کی معافی

میں تم سے کیا وعدہ نہ نباہ سکا وہ بد بخت بھاگ گئی وہ آنکھوں میں اشتعال لے

Posted on Kitab Nagri

بولے

تو کیا ہوا وعدہ یہ تھا کہ اپ اپنی بیٹی مجھے دیں گے تو اپ اپنی بیٹی دے

دیں

کیا مطلب؟ انہوں نے سراٹھا کرنا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

مطلب عالیہ بھی تو اپ کی بیٹی ہے تو اپ اس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دیں

وہ اپنی بات مکمل کر کے انہیں سوالیاں نظروں سے دیکھنے لگ گیا

Posted on Kitab Nagri

ولی تم نے میرے سر سے بہت بڑا بوجھ اتار دیا اللہ تمہیں خوش رکھے وہ انسوں

صاف کرتے بولے

چلیں پھر گھر چلیں سب پریشان ہو رہے ہیں

اج وہ دن بھی اگیا جب عالیہ دلہن کے جوڑے میں ہاتھوں پر ولی کے نام کی



مہندی لگائے سچ پر بیٹھی تھی

www.kitabnagri.com

وہ رات کے ایک بجے کے قریب کمرے میں آیا وہ لڑکھڑاتے قدموں سے چلتا بیڈ

کے قریب آیا

Posted on Kitab Nagri

اس کی ایسی عجیب حالت دیکھ کر عالیہ پریشان ہو گئی

وہ اس کے قریب ہو کر بیٹھ گیا

تم۔۔۔۔۔ پیاری لگ۔۔۔۔۔ رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ اس کی پیشانی پر انگلی مارتا بولا اس کے

اٹکنے اور منہ سے اتنی بو سے عالیہ اتنا تو پہچان سکتی تھی وہ نشا کر کے آیا

تھا وہ اس کی یہ حالت دیکھ کر سہم گئی کیونکہ اس نے کبھی کسی کو بھی

www.kitabnagri.com

ایسی حالت میں نہیں دیکھا تھا

Posted on Kitab Nagri

لیکن۔۔۔۔۔ انشا۔۔۔۔۔ سے کم وہ یہ کہہ کر اپنے بقیہ حوش بھی کھو بیٹھا

ابھی ان کی شادی کو کچھ مہینے ہی گزرے تھے جب ولی اچانک گھرایا

وہ کمرے میں کھڑی اپنے بال بنا رہی تھی جب ولی تیزی سے کمرے میں آیا وہ

ابھی اسے مڑ کر دیکھتی کہ اس سے پہلے وہ الماری کھول کر الماری کے اندر لگے



کپڑوں کو چھاننے لگا

کیا ڈھونڈ رہے ہو؟ اس کی تیزی دیکھ کر وہ فوراً اس کے پاس آئی

تمہارے زیور کہا ہے وہ اس کی طرف بنا دیکھے بولا اور الماری کے دوسرے

Posted on Kitab Nagri

حصے کے سارے کپڑے بے دردی سے زمین پر پھینکنے لگا

وہ تمہیں کیوں چھا ہے؟

مل گئے اس نے خوشی سے ان دو تین ڈبوں کو دیکھا جو عالیہ اپنے جہیز میں لائی تھی

وہ انہیں اٹھا کر باہر کی طرف جانے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑا اسے وہ ڈبوں کو پکڑتی بولی

ہٹو پیچھے وہ اسے زور سے دکھادے کر باہر چلا گیا اور وہ جو زمین پر گری

Posted on Kitab Nagri

اپنی قسمت پر انسوؤں بہا رہی تھی خاموشی سے اٹھی اور کمر ا سمیٹنے لگی یہ

انسوں تو اب اس کی سزا تھے اس کے جنون کی سزا

چھو در ی ز ی غ م چھ مہینوں سے زمین پر بیٹھے کسی کی راہ تک کر اپنی راتیں

گزارتا تھا یہ اس کے جنون کی سزا تھی لیکن وہ محبت میں کیا عمل تھا لیکن

عالیہ نے حسد میں یہ عمل کیا تھا اور حسد کرنے والا حسد کی ہی آگ میں جل

www.kitabnagri.com

جاتا ہے

“:,,:”

Posted on Kitab Nagri

تو پھر مجھ سے شادی کر لو ہم اپنی فی زندگی شروع کرتے ہیں جس زندگی

میں تمہاری آنکھوں میں ایک آنسو نہیں ائے گا اس نے پھر سے اسکا ہاتھ تھام

لیا



کیا۔۔۔ مجھ۔۔۔ یہ لگی ہر تہمت۔۔۔ مٹ۔۔۔ جائے۔۔۔ گی اس نے سراٹھا کر اس کی

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سوال کیا

Posted on Kitab Nagri

ہاں میں تم پہ لگی ہر تہمت مٹا دوں گا بس تم ایک دفعہ مجھ پر یقین کر لو

اس نے بڑے مان سے اسے کہا

اس کی بات میں شامل محبت اور یقین نے انشا کو اس پر بھروسہ کرنے پر

مجبور کر دیا

سو جائیں اس نے اپنی شرم کو مصنوعی غصے کے پیچھے چھوپاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں؟ وہ اسے آنکھوں میں بھرپور شرارت رکھے دیکھ رہا تھا

کیوں کے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں وہ اس کے سوال پر نجل ہوتے ہوئے بولی

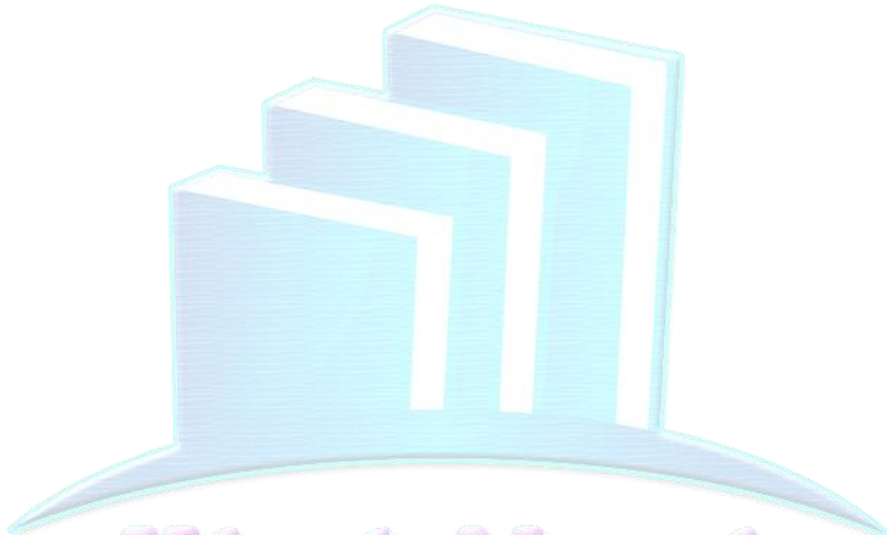
Posted on Kitab Nagri

میری تو طبیعت بالکل ٹھیک ہو گئی ہے وہ اس پہ گہری نظرے جمائے بولا

وہ اس کی نظروں سے حد درجہ کنفیوز ہوتے بولی

کب ٹھیک ہوئی

جب تم شمار ہی تھی



اس کی اس بات پر اس کا دل زور سے دھڑکا تھا

www.kitabnagri.com

پلیز سو جائیں وہ اس کی بات کو انسنی کرتے بولی اس کی اس حرکت پر زینم

کھل کر مسکرایا

Posted on Kitab Nagri

اچھا سو جاتا ہوں لیکن ایک شرط پر

کیسی شرط؟

تم میرے سامنے اس پریٹ جاؤ وہ صوفے کی طرف اشارہ کرتے بولا

لیکن کیوں؟ وہ نا سمجھی میں بولی

Kitab Nagri

تاکہ میں سکون سے سو جاؤں اچھا چلو زیادہ سوال نہیں جاؤ جا کر لیٹو

شباباش وہ اسے بڑوں کی طرح ارڈر دیتے بولا

Posted on Kitab Nagri

اس کے اس انداز پہ وہ بھی خاموش ہو گئی اور جا کر صوفے پر لیٹ گئی اور

چھت کو تنکنے لگی لڑکی کے لئے سب سے مشکل کام محبوب کی نظروں سے

نظریں ملا انا ہوتا ہے انشا بھی اس وقت اسی مشکل کا شکار تھی اس لیئے زینم

کے علاوہ کمرے کی ہر چیز دیکھ رہی تھی جیسے اس کام سے ضروری کوئی کام



نہیں

میری طرف دیکھوں ورنہ میں سوؤں گا نہیں زینم نے کمرے میں حائل

خاموشی کو توڑا

Posted on Kitab Nagri

کیوں؟ وہ اس کی طرف دیکھتی بولی

کیونکہ تمہیں دیکھے بغیر مجھے نیند نہیں آئے گی

وہ اس کی اس بات کو سن کر اگے کوئی سوال نہ کر سکی اور اس کی طرف منہ

کر کے آنکھیں مند گئی وہ بھی اسے دیکھتے دیکھتے کب نیند کی وادیوں میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گیا اسے خود پتہ نہ چلا

Posted on Kitab Nagri

میرے ہر خواب میں ان کی شراکت ہے

کیونکہ اب ان کے بغیر میرا ہر خواب ادھورا ہے

وہ نیندوں میں میرے سنگ ہوتے ہیں



کیونکہ اب ان کے بغیر میری نیند ادھوری ہے

(اسماء صدیقہ)

وہ جب صبح نیند سے بیدار ہوا تب گھڑی دن کے گیارہ بج رہی تھی

www.kitabnagri.com

وہ گھڑی دیکھتے ہی فوراً اٹھ بیٹھا وہ آج سے پہلے کبھی اتنی دیر نہیں سویا

تھا اٹھتے ہی اس کی صوفیہ پہ لیٹے اس وجود پر نظر جم گئی جو دنیا سے

Posted on Kitab Nagri

بے نیاز خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی

کھڑکیوں پر بھاری پردے ڈلے ہونے کی وجہ سے سورج کی روشنی کمرے کے

اندرونی حصے تک رسائی حاصل نہیں کر سکتی تھی کمرے میں اب بھی وہی

رات والی دھیمی روشنی تھی



وہ اٹھ کر اس کے پاس جا کھڑا ہوا

اس کی لٹیں اس کے گالوں کے ساتھ شرارتیں کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے چہرے پہ جھکا اور اپنے انگلیوں سے وہ لٹیس پیچھے کی اور پھر کئی

دیر وہ

اس کے گالوں کو اپنی انگلیوں سے چھوتا رہا

اسے کسی گرم لمس کا احساس ہوا تو اہستہ اہستہ انکھیں کولنے لگی لیکن جب

زیغم کو اپنے اوپر جھکا پایا تو فوراً انکھیں کھول لی

www.kitabnagri.com

اپ

وہ جو اسے محسوس کر رہا تھا اس کی آواز پر تھوڑا پیچھے ہو گیا

اس کی مسکراہٹ ایسی تھی کہ وہ نظرے جھکا گئی

کیونکہ آپ وہ اس سے آگے کچھ بول نہ سکی

میں کیا؟ وہ اسے چیڑتا بولا اور وہی اس کے سامنے والے صوفے پر براجمان

ہو گیا لیکن نظریں اب بھی اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھی

میں۔۔ فریش۔۔۔ ہو جاؤ پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ناشتہ کرتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

وہ اٹک اٹک کر اتنا ہی بولی اور پھر فوراً کمرے میں بنے واشروم کی طرف بڑھ

گی

وہ بھی اسے اور تنگ کرنے کا ارادہ ترک کر کے کمرے سے باہر چلا گیا لیکن آج

جو رونک اس کے چہرے پر تھی وہ شاید زندگی میں پہلی دفعہ ہی ایسی تھی



تیس گاؤں اور چھو دری حویلی پر حکومت کرنے والا صرف یہی جوڑا تھا

چھو دری وجاہت اور ان کی بیوی سریہ بیگم کو رب نے دو بیٹوں سے نوازا

Posted on Kitab Nagri

چھو دری وقار اور چھو دری بلال

چھو دری وقار کو بچپن سے ہی چھو دری بلال پر برتری ملی جس کے بایں ان



دونوں بھائیوں کی کبھی نہیں بنی

اس برتری نے چھو دری وقار کو خود سر بنادیا

www.kitabnagri.com

دونوں کی شادیاں ایک ساتھ ہوئی

عالیہ بیگم چھو دری وقار کی طرح نہیں تھی بلکہ ایک سادہ اور دل کی اچھی

Posted on Kitab Nagri

خاتون تھی

ربہ بیگم بھی چھو دری بلال کے مقابلے میں ایک اچھی خاتون تھی

اللہ نے شادی کے پانچ سال بعد عالیہ بیگم اور چھو دری وقار کو ایک

خوبصورت سے بیٹے سے نوازا لیکن عالیہ بیگم کو زندگی نے اتنی محنت نہ دی



کہ وہ اس چاند سے بیٹے کو دیکھ سکتی

www.kitabnagri.com

جہاں چھو دری زینم کے دنیا میں آنے کی خوشی تھی وہی عالیہ بیگم کا غم تھا

عالیہ بیگم کے جانے کے بعد چھو دری وقار اور زیادہ سخت مزاج اور خود سر

Posted on Kitab Nagri

ہو گئے اور اپنا سارا وقت کام اور اپنی خواہشوں میں وقف کر دیا

ربیعہ بیگم اور چھو دری بلال کو رب نے اولاد جیسی نعمت سے محروم رکھا

جس کے باعث چھو دری بلال نے اپنا وقت اوارہ گردی میں گزار دیا ان کی بے جا

ایشیوں کی وجہ سے چھو دری وجاہت نے اس کو جیداد سے اگ کر دیا اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی سے بھی نکال دیا

ایک بیٹے کی خود سری اور دوسرے کی ایشیوں کو چھو دری وجاہت اور سریہ

Posted on Kitab Nagri

بیگم دیکھ نہ سکے اور خاموشی سے اس دنیا سے چل بسے

زیغم کو ربیعہ بیگم نے خود پالا لیکن جو ماں کے پیار کی محرومی اور باپ کی

بے اعتنائی نے اسے حد درجہ غصیلہ اور اکھڑ مزاج بنا دیا وہ ہر کام اپنی عمر سے

بڑے کرتا اٹھارہ سال کی عمر سے اس نے پنچایت کے فیصلے کرنا شروع کر دیے

اس کی دی گئی سزا اور ہر فیصلے کو دنیا سراہتیں وہ کسی کے ساتھ ظلم نہیں

www.kitabnagri.com

کرتا تھا لیکن انصاف کرتے ہوئے مقابل کے رتبے کو بھی نظر انداز کر دیتا تھا اس

کا جنون ہی اس کی پہچان تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ بیس سال کی عمر میں مانچسٹر اپنی تعلیم مکمل کرنے چلا گیا لیکن جب

ربعہ بیگم کی وفات کی خبر ملی تو فوراً واپس آگیا ٹاؤ وہ بھی تھا لیکن اس

نے اپنے غم دوسروں سے چھپانے سیکھے تھے وہ بند کتاب کی مانند تھا جسے

پڑھنا کسی کے لیے بھی اسان نہ تھا

Kitab Nagri

اس نے اگر اپنے خاندانی کاروبار کے ساتھ ساتھ سیاست جو برسوں سے اس کے

بڑے کرتے رہے تھے لیکن اب وہ چھو درمی وقار کی حسن پرستی کی وجہ سے

Posted on Kitab Nagri

ڈوب رہی تھی اس میں اپنا نام بنایا اور قسمت نے چھو دری زینم کا ساتھ دیا

جو بیس سال کی عمر میں وہ سیاست میں بھی اپنا نام بنا گیا اور یہ سب اس

کی جنونیت تھا

سراج اپ کی کوئی میٹنگ نہیں ہے مینیجر سر جھکائے اسے اج کے بارے میں بتا رہا تھا

سرا ایک انویٹیشن ای ہو ا ہے



کس چیز کا؟ وہ فائل پر سے نظرے اٹھا کر بولا

سرا ایک سکول میں تقریری مقابلہ ہے اگر آپ اج ادھر جائیں تو سیاست میں

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے گاڑی تیار کرواؤں آج میں ادھر جاؤں گا وہ اس کی بات کا ٹٹا بولا اور اپنی بات کہتے ہی اسے کمرے سے جانے کا اشارہ کیا وہ بھی سر جھکائے واپس چلا گیا

اس کا سکول میں استقبال بہت عالی شان طریقے سے کیا گیا وہ اس وقت حال میں گیسٹ سیٹس پر براجمان تھا

جب اس کی نظر سامنے سیٹج پر چھڑھتی اس لڑکی پر پڑی جو اتنے سارے افراد دیکھ کر بہت گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی

وہ عام سائیونفارم پہنے تھی لیکن پھر بھی چھو درزی زینم کو وہ کوئی پری لگ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہی تھی

اس نے ڈائیز کے سامنے کھڑے ہو کر کیا بولا کس طرح بولا زینم نے نہیں سنا وہ

Posted on Kitab Nagri

تو بس اس کے چہرے کا طواف کر رہا تھا

یہ کون ہے اس نے پاس بیٹھی میڈم سے انشا کی طرف اشارہ کر کے پوچھا

سر یہ انشا حیدر ہے ہمارے سکول کی بریلیٹ سٹوڈنٹ

انشا وہ زیر لب بڑبڑایا

وہ تقریر کر کے سیٹج سے اتر گئی وہ کئی دیر اسے حال میں کھوجتی نگاہوں سے

www.kitabnagri.com

دیکھتا رہا لیکن پھر اٹھ کر باہر چلا گیا

پھر وہ روز اس سکول کے باہر اس کالی گاڑی میں بیٹھتا اور نظرے اس چہرے

Posted on Kitab Nagri

کو دیکھنے کے لیے کھوج میں لگا دیتا

اسے وہ چہرہ نقاب میں بھی دنیا کا حسین ترین چہرہ لگتا

وہ اس کی ایک ایک حرکت کو نوٹس کرتا اور اس کی گاڑی کے پاس سے گزرتے

وقت وہ جو اپنی دوستوں کو سلاواتیں سناتی اسے سن کر وہ کئی دیر ہنستا



اس کی آواز وہ کئی دیر اپنے خیالوں میں سنتا وہ خوش تھا اسے دیکھ کر اسے

سن کر

اس کو مسکراتا دیکھ کر

Posted on Kitab Nagri

میرے لب خود مسکرا جاتے

اس کو خوش دیکھ کر



میرے غم مجھ سے دور ہو جاتے

اگر وہ ایک اشارہ کرتے

تو ہم دل سے قربان ہو جاتے

Posted on Kitab Nagri

ناشتے کے بعد تیار ہو جاؤ ہم دونوں پھر شادی کی شوپنگ کرنے چلیں گے اس نے

پلیٹ پر جھکی انشا سے کہا جو اپنے ہی خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی

کس کی شادی؟ وہ شادی کا سن کر فوراً بولی اور بولنے کے بعد کچھ یاد آنے پر

زبان دانتوں تلے دبائی

Kitab Nagri

وہ پڑوس والے انکل ہے ان کی بیوی مر گئی اب وہ دوسری شادی کر رہے ہیں تو

ان کی شادی کی شوپنگ کرنے جانا ہے اس نے بھرپور سنجیدگی سے کہا لیکن

Posted on Kitab Nagri

آنکھیں اب بھی شرارت لے حیران پریشان سی انشا کو تک رہی تھی

اپ سچ کہہ رہے ہیں؟ وہ معصوم سی شکل بنائے بولی

ہاں

اب اس کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر انشا سمجھ گئی

تھی کہ وہ مزاق کر رہا تھا

Kitab Nagri

میں تیار ہونے جارہی ہوں اس لیے غصے سے کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ

گئی اور پیچھے زینم کا ضبط کیا ہوا قہقہا نکلا جسے سن کر اس نے دروازہ زور

Posted on Kitab Nagri

سے بند کر دیا



ہال کی ہر دیوار کو گلاب کے پھولوں سے سجایا ہوا تھا پورا ہال گلاب کے

پھولوں کی خوشبوؤں سے معطر تھا

وہاں کھڑا ہر مہمان اس جوڑے کے انتظار میں تھا جس کے لیے آج کا دن

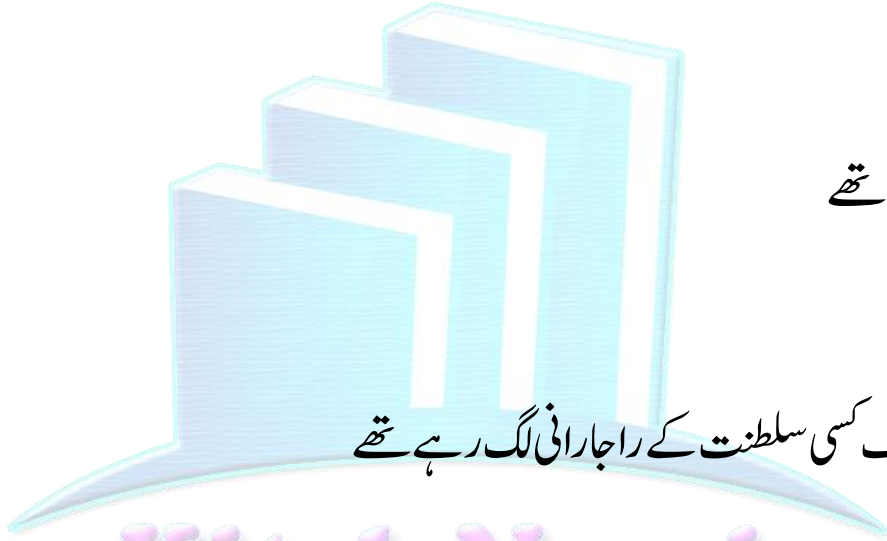
خوبصورت ترین دن تھا

ہال کے بیرونی دروازے سے لے کر سیڑج تک دلہا دلہن کے لیے پھولوں سے راستہ

Posted on Kitab Nagri

بنایا گیا تھا

تھوڑی دیر بعد ہال کے بیرونی دروازے پر ایک سفید بگی رکی جس کے اگے دو



سفید گھوڑے بندھے تھے

اس میں بیٹھے وہ دو لوگ کسی سلطنت کے راجارانی لگ رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں کھڑے ہر شخص کی نظر اس جوڑے پر جمی تھی

وہ پرپل لہنگا پہنے اوپر گولڈن شرٹ جن پر نئے طرز کا خوبصورت ترین کام ہوا

Posted on Kitab Nagri

تھا

سر پہ گولڈن ڈوبٹہ جس کے چاروں اطراف پر پل گونالگا ہوا تھا بالوں کے بنے

فرنٹ پف سے پیچھے بنائیں گئے جوڑے پہ سلیکے سے سیٹ کیا ہوا تھا اس کی

دودھیارنگت پر مہارت سے کیا گئی تھی میک اپ نے اس کے حسن کو چار چاند لگا



دیئے

اج وہ وایٹ کلر کی شیر وانی پہنے جس کے درمیان لگے سونے کے بٹن اس

شیر وانی کی خوبصورتی میں اور اضافہ کر رہے تھے بالوں کو جیل سے کھڑا کئے

Posted on Kitab Nagri

کسی سلطنت کا شہزادہ لگ رہا تھا

وہ دونوں ہاتھ میں ہاتھ ڈالے قدم قدم سے قدم ملائے اس پھولوں کے بنے راستے

پر چل دئے

وہ سیٹج پر اس کے ساتھ بیٹھی تھی وہ خوش تھی بہت خوش لیکن ماں باپ

Kitab Nagri

کو یاد کر کے اس کی آنکھیں بار بار بھیگ رہی تھی

ابھی وہ اپنے ساتھ بیٹھے لوگوں کی تعریف پر مسکرا رہی تھی جب اس کی

Posted on Kitab Nagri

نظر سامنے سے اتے دولوگوں پر پڑی وہ ساکت رہ گئی انکھیں خود بہ خود بہنے

لگ گئی

اب وہ دونوں سٹیج پر پہنچ چکے تھے امی وہ فوراً اٹھ کر ان کے گلے لگ گئی وہ

بھی اسے دیکھ کر رونے لگ گئی



ان کے پیچھے ہٹتے ہی حیدر صاحب بھی بیٹی کے گلے لگ گئے

www.kitabnagri.com

مجھے معاف کر دے چند اوہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے بولے

زیغم اولاد اور والدین کے بیچ ہوتے پیار کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

انشا جانتی تھی یہ سب کس نے کیا ہے

اس لیے وردہ بیگم اور حیدر صاحب سے ملتے زینم کو تشکر بھری نگاہوں سے

دیکھنے لگی

خوش ہو؟ وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا

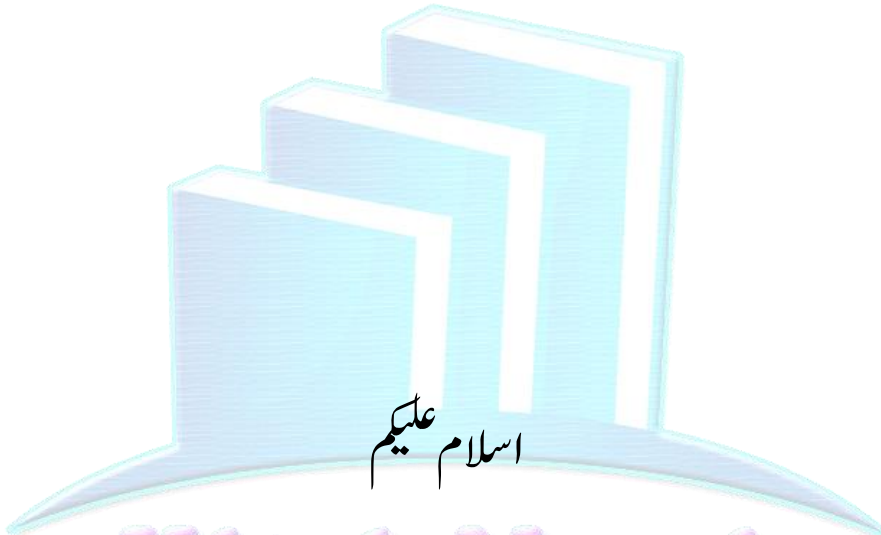
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت خوش ہوں وہ اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے بولی ♥

Posted on Kitab Nagri

(ختم شد)



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

